DIRECTORATE
OF PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

اہم قومی ومقامی خبریں مورخہ 14-09-2022

خبر	اخبارات
1۔ لیویز کی بہترین کارکردگی سے امن وامان بہتر ہو رہا ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان	جنگ ودیگر اخبارات
2۔ آئین تمام اقلیتوں کی مذہبی آزادی کا ضامن ہے، گورنر جان جمالی	جنگ ودیگر اخبارات
3۔ پنجاب حکومت بلوچستان کو ساڑھے 6لاکھ بوری گندم فراہ کرے گی، صوبائی وزیر	جنگ ودیگر اخبارات
4۔ معدنیات کے شعبہ کی بہتری کیلئے ہر ممکن اقدامات اٹھائے جارہے ہیں، مبین خلجی	مشرق ودیگر اخبارات
5۔ چائنا کمیونسٹ پارٹی کی جانب سے ایک ہزار راشن پیکٹس گورنر بلوچستان کے حوالے	جنگ دیگر اخبارات
6۔ سیلاب سے ہونے والے نقصانات کا ازالہ کر کے دم لینگے، محمد خان لہڑی	مشرق ودیگر اخبارات
7۔ لاپتہ شہری آج بازیاب نہ ہوا تو ایجنسیز کے ذمہ داروں کے خلاف کارروائی ہوگی، اسلام آباد ہائی کورٹ	مشرق ودیگر اخبارات
8۔ متاثرین کو امدادی سامان کی فراہمی یقینی بنائی جائے، بلوچستان ہائیکورٹ	مشرق ودیگر اخبارات
9۔ اقلیتوں کی سماجی ومعاشی ترقی کیلئے حکومت ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے، چیف سیکرٹری	مشرق ودیگر اخبارات
10۔ صوبائی بیوروکریسی میں تقرریاں وتبادلے	مشرق ودیگر اخبارات
11۔ پاک افغان تجارت کی راہ میں حائل رکاوٹوں کا خاتمہ ہماری اولین ترجیح ہے، افغان وزیر تجارت	مشرق ودیگر اخبارات
12۔ برطانیہ سے آٹے کی امداد آئی ہی نہیں، این ڈی ایم اے	مشرق ودیگر اخبارات
13۔ بی ایف اے کی اختر محمد روڈ پر کارروائی ایکسپائری تاریخیں مٹا کر فروخت وسپلائی کرنے والا ڈسٹری بیوشن یونٹ پکڑلیا	مشرق ودیگر اخبارات
14۔ پاک فوج ایف سی نے گوٹھ سخی در محمد کھوسہ کے قریب خیمہ بستی قائم کردی	92ودیگر اخبارات
15۔ گرین بس سروس جلد شروع کریں گے، سیکرٹری پی ٹی اے	92ودیگر اخبارات
16۔ بلوچستان میں سیلاب سے مزید 3اموات 2200 کلومیٹر شاہراہوں کو نقصان پہنچا	جنگ ودیگر اخبارات
17۔ آرمی اور ایف سی نے 83 فری میڈیکل کیمپس لگائے، آئی ایس پی آر	جنگ ودیگر اخبارات
18۔ ڈاکٹر مالک کی وزیراعظم سے ملاقات لاپتہ افراد ودیگر مسائل پر گفتگو	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان

پسنی تاجر مراد جان کے اغواء کے خلاف شہریوں نے مکران کوسٹل ہائی وے بند کردیا، حب سرکاری افسران کے نام پر فون پر پیسہ بٹورنے والا گروہ سرگرم ،حب مسافر بسوں کو لوٹنے والے دو افراد گرفتار، حب ندی سے ایک شخص نعش برآمد، اے ٹی ایم سے فراڈ کے ذریعے پیسے اور کارڈ نکالنے والا گروپ گرفتار

عوامی مسائل

قلات شہر وگردنواح میں سیلاب کے باعث پھل اور سبزیاں سڑنے لگیں، اوستہ محمد کے باسیوں پر قدرتی آفت کے بعد گرانفروشوں کا عذاب نازل، بلوچستان سیلاب متاثرین کی بحالی شروع نہ ہوسکی صحبت پور میں مظاہرہ دھرنا، پشین پائپ لائن ٹوٹ پھوٹ کا شکار عوام گندا پانی پینے پر مجبور

مورخہ 14-09-2022

اداریہ

روزنامہ باخبر نیوز کوئٹہ نے "**بلوچستان میں آٹے اور گندم کا بڑھتا بحران** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ ملک کے دیگر علاقوں کی طرح بلوچستان میں بھی آٹے کا بحران شدت سے سر اٹھا رہا ہے سیلاب کی صورتحال میں ذخیرہ اندوز مافیا پوری طرح سرگرم ہے اور آٹا تو دستیاب نہیں یا پھر بہت مہنگے داموں فروخت کیا جا رہا ہے حکومتی مشینری ذخیرہ اندوزوں اور منافع خوروں سے نمٹنے میں ناکام نظر آتی ہے صوبے میں گندم کی قلت پیدا ہو چکی ہے اور اطلاعات کے مطابق بلوچستان حکومت نے وفاق سے ستر ہزار ٹن گندم فراہم کرنے کی درخواست کر دی ہے جس پر تا حال کوئی فیصلہ نہیں ہو سکا ہے صوبے میں گندم بحران اور قلت پر قابو پانا صوبائی حکومت کی ذمہ داری ہے اس کے ساتھ ذخیرہ اندوزی اور منافع خوروں سے نمٹنے کی ذمہ داری بھی اسی پر عائد ہوتی ہے سیلاب کی تباہ کاریاں اور عوام کی مجبوریوں سے فائدہ اٹھانے والے عناصر کسی رعایت کے مستحق نہیں ان کے خلاف سختی سے نمٹنے کیلئے قانون کا آہنی ہاتھ بھی فوری طور پر حرکت میں آنا چاہئے۔

اداریہ

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**گندم اور آٹے کی قلت کا مسئلہ سنجیدگی سے دیکھنے کی ضرورت** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان میں سیلاب متاثرین کی شکایات کا ازالہ کیا جائے** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Child abuse: Ashameful act "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ نے "**بلوچ قوم پرست جماعتوں کے رہنماوں کی سیاسی اتحاد کیلئے کوششیں** "کے عنوان سے رضا الرحمان کا مضمون شائع کیا۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 14 SEP 2022 Page No. 1

لیویز کی بہترین کارکردگی سے امن وامان بہتر ہورہا ہے، قدوس بزنجو

وزیراعلیٰ کا مولہ خضدار میں اغواء کاروں کی گرفتاری اور مغویوں کی بازیابی پر اظہار اطمینان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے خضدار لیویز کی جانب سے مولہ کے پہاڑوں میں کامیاب سرچ آپریشن میں اغواء کاروں کی گرفتاری اور مغویوں کی باحفاظت بازیابی پر مسرت کا اظہار کیا ہے وزیراعلیٰ نے ڈی سی میجر ریٹائرڈ الیاس کبزئی کی سربراہی میں کارروائی میں حصہ لینے لیویز کے جوانوں کو ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ زاہد سلیم اور ڈائریکٹر جنرل لیویز فورس قادر بخش پرکانی کی جانب سے تعریفی اسناد اور انعام کے اعلان کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے وسیع رقبے کی سیکورٹی لیویز کے پاس ہے لیویز کی بہترین کارکردگی سے اس صوبے میں امن وامان کی صورت حال بہتر ہوا اور عوام کا لیویز پر اعتماد مزید پختہ ہوا ہے واضح رہے کہ ڈپٹی کمشنر خضدار میجر ریٹائرڈ محمد الیاس کبزئی کی سربراہی میں لیویز فورس نے مولہ کے پہاڑوں میں کامیاب سرچ آپریشن کے بعد پنجاب سے اغوا ہونے والی لڑکیوں کو کامیابی سے بازیاب کراتے ہوئے اغوا کاروں کو گرفتار کیا تھا کارروائی کے دوران ایک لیویز اہلکار کو سانپ نے بھی ڈسا جس کا علاج کراچی میں جاری ہے۔

وزیراعلیٰ نے چلڈرن وارڈ سول اسپتال واقعہ کی ابتدائی رپورٹ طلب کرلی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے چلڈرن وارڈ سول اسپتال کوئٹہ میں رونما ہونے والے ناخوشگوار واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے واقعہ کی ابتدائی رپورٹ طلب کر لی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ اسپتالوں میں ایسے واقعات جن سے مریض براہ راست متاثر ہوں قطعی قابل برداشت نہیں، وزیراعلیٰ نے سیکرٹری صحت کو واقعہ کی انکوائری کرکے رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ واقعہ کے ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 14 SEP 2022 Page No. 2

آئین تمام اقلیتوں کی مذہبی آزادی کا ضامن ہے، گورنر جان جمالی

بلوچستان کے لوگوں میں صلاحیتوں کی کمی نہیں، مواقع فراہم کئے جائیں، قائم مقام گورنر

کوئٹہ (پ ر) قائم مقام گورنر بلوچستان میر جان محمد جمالی نے پاکستان کا آئین ہی تمام اقلیتوں کو مساوی حقوق، مذہبی آزادی اور اظہار رائے کا حق دینے کا ضامن ہے بلوچستان میں آباد اقوام کی شاندار اقدار اور روایات کی وجہ سے تمام اقلیتوں کے ساتھ سماجی سطح پر بھی اپنے رشتہ داروں جیسے مساویانہ سلوک ہو رہا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں قومی اقلیتی کمیشن کے سربراہ چیلا رام کیولانی کی قیادت میں ملنے والے وفد سے گفتگو میں کیا قائم مقام گورنر نے کہا کہ ہماری شاندار روایات مذہبی اور صنفی بنیادوں پر کسی کے ساتھ کسی بھی قسم کا امتیاز رکھنے کی اجازت نہیں دیتی، ملک وصوبے کو امن و آشتی کا گہوارہ بنانے کیلئے بھائی چارے، باہمی احترام، مذہبی رواداری اور ہم آہنگی کو فروغ دینا ناگزیر ہو چکا ہے جیسٹس کمیشن فار مینارٹیز میں ملک بھر میں رہنے والی تمام اقلیتوں ہندو، کرسچن، سکھ، پارسی اور کیلاش وغیرہ کو باقاعدہ نمائندگی دینا ایک خوش آئند اقدام ہے انہوں نے کہا کہ اقلیتوں نے کئی نامور شخصیات پیدا کیں جنہوں نے مختلف شعبہ ہائے زندگی میں گرانقدر خدمات سرانجام دیں اور دے رہے ہیں۔ بلوچستان کی اقلیتوں خصوصاً عیسائی، ہندو اور پارسی برادری کی صوبے میں تعلیم، صحت اور تجارت کے شعبوں میں قابل قدر خدمات ادا کیں لائق تحسین ہیں وفد نے گورنر کو اقلیتی برادریوں کو تحفظ، ملازمت اور دیگر درپیش مشکلات اور مسائل سے آگاہ کیا جس پر انہوں نے فوری اقدامات اٹھانے کی یقین دہانی کرائی۔ آخر میں مہمانان گرامی کے درمیان یادگاری شیلڈز کا تبادلہ بھی ہوا۔

کوئٹہ (خ ن) قائم مقام گورنر بلوچستان میر جان محمد جمالی سے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں بی این پی کے سابق رکن قومی اسمبلی عبدالروف مینگل نے ملاقات کی، ملاقات کے دوران صوبے میں تمام پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں کی صورتحال، صوبے میں اعلیٰ تعلیم کا فروغ اور دورافتادہ اضلاع میں یونیورسٹی کیمپسز کے معیار کو اونچا کرنے پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ گورنر نے کہا کہ تمام طلباء کو ضروری سہولیات فراہم کرنا اور ان کے مستقبل کو محفوظ بنانا حکومت کی ذمہ داری ہے، باہمی مشاورت اور ذاتی مفادات کو قومی مفادات پر قربان کرنے سے ہی سب کیلئے آسانیاں پیدا ہو سکتی ہیں، بلوچستان کے لوگ صلاحیتوں کے حوالے سے کسی سے کم نہیں ہیں ضرورت اس امر کی کہ ان کو مواقع اور سہولیات فراہم کی جائیں تاکہ وہ ملک و قوم کی تعمیر و ترقی کیلئے اپنی پوشیدہ صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کے قابل بن جائیں۔

پنجاب حکومت بلوچستان کو ساڑھے 6 لاکھ بوری گندم فراہم کریگی

وزیراعلیٰ نے پرویز الٰہی سے درخواست کی تھی، گندم کا بحران ختم ہو جائیگا، وزیر خوراک

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر خوراک انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا ہے کہ پنجاب حکومت بلوچستان کو ساڑھے چھ لاکھ بوری گندم فراہم کرے گی محکمہ خوراک بلوچستان فوری طور پر مذکورہ گندم کی ترسیل کا انتظام کرے گی جس سے صوبہ میں گندم کا بحران ختم ہو جائے گا' ان خیالات کا اظہار انہوں نے وزیراعلیٰ پنجاب چوہدری پرویز الٰہی وزیر خوراک پنجاب حسنین دریشک اور سیکرٹری خوراک پنجاب نادر چٹھہ سے ملاقات کی صوبائی وزیر خوراک بلوچستان انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان عبدالقدوس بزنجو کی درخواست پر پنجاب کے وزیراعلیٰ پرویز الٰہی نے حکومت بلوچستان کو ساڑھے چھ لاکھ بوری گندم دینے کا اعلان کیا ہے حکومت بلوچستان نے حکومت پنجاب سے ساڑھے چھ لاکھ بوریاں گندم فراہم کرنے کی درخواست کی تھی۔ پرویز الٰہی نے بلوچستان کی درخواست منظور کرتے ہوئے متعلقہ حکام کو مناسب قیمت پر بلوچستان کو فوری طور پر ساڑھے چھ لاکھ بوری گندم دینے کا حکم دیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان عبدالقدوس بزنجو اور صوبائی وزیر خوراک انجینئر زمرک خان اچکزئی نے بلوچستان کے عوام کی طرف سے وزیراعلیٰ پنجاب پرویز الٰہی کا شکریہ ادا کیا۔

چائنا کمیونسٹ پارٹی کی جانب سے ایک ہزار راشن پیکٹس گورنر بلوچستان کے حوالے

چین نے ہمیشہ کی طرح ایک سچے بھائی کی طرح وطن عزیز کی مدد کی، جان جمالی کی گفتگو

کوئٹہ (پ ر) چائنا کمیونسٹ پارٹی کی جانب سے بلوچستان کے سیلاب زدگان کے ایک ہزار راشن کے امدادی پیکٹس فرینڈز آف چائنا فورم کے چیئرمین بایزد خان کاسی کی سربراہی میں گورنر بلوچستان میر جان محمد جمالی کے حوالے کئے جو بلوچستان کے مختلف سیلاب اور بارشوں سے متاثرہ خاندانوں میں تقسیم کیے جائیں گے، گورنر بلوچستان نے مشکل کی اس گھڑی میں امداد پر چائنا کمیونسٹ پارٹی اور بایزد خان کاسی کا شکریہ ادا کیا کہ چین نے ہمیشہ کی طرح ایک سچے بھائی کی طرح وطن عزیز کی مدد کی فرینڈز آف چائنا فورم کے چیئرمین بایزد خان کاسی نے کہا کہ چائنا کمیونسٹ پارٹی کی جانب سے بلوچستان کے سیلاب متاثرین کیلئے امدادی سامان کی فراہمی احسن اقدام ہے جو اس بات کی دلیل ہے کہ چائنیز کمیونسٹ پارٹی مشکل کی اس گھڑی میں بلوچستان کے سیلاب متاثرین کے ساتھ کھڑی ہے، انہوں نے کہا کہ حالیہ بارشوں اور سیلاب سے بلوچستان سمیت پورے پاکستان میں بڑے پیمانے پر تباہی ہوئی ہے اور لوگوں کی ایک بڑی تعداد بے گھر ہو چکی ہے معمولات زندگی بری طرح متاثر ہوئے ہیں اور غریب افراد نان شبینہ کے لیے پریشان ہیں ایسی سنگین صورتحال میں چائنیز کمیونسٹ پارٹی نے متاثرین سیلاب کی مدد و معاونت کا سلسلہ شروع کیا ہے اور متاثرین کیلئے اشیائے خورد و نوش بھجوائی گئی ہیں جو بے لوث دوستی کا اظہار ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کا ضلع اوستہ محمد اور گرد و نواح میں بھی سیلاب اور بارشوں سے بڑے پیمانے پر تباہی ہوئی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

معدنیات کے شعبوں کی بہتری کیلئے ہر ممکن اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں مبین خلجی

مزدوروں کے حالات کی بہتری کیلئے مائنز اونرز سے بات چیت جاری، شکایات کا ازالہ کریں گے، صوبائی وزیر

کول مائنز بلوچستان کی معیشت کیلئے اہم، مزدوروں کی بڑی تعداد کا روزگار وابستہ ہے، وفد سے بات چیت

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر معدنیات مبین خان خلجی نے کہا ہے کہ مزدوروں کی حالات بہتر بنانے کیلئے معدنیات سے تعلق رکھنے والے مالکان سے بات چیت اور سرکاری سطح پر ان کے جائز مسائل حل کرنے کی کوشش کریں گے اور اس پر توجہ دیں گے بعض اوقات کوئلہ کان میں ایسے واقعات رونما ہو کر مزدور شہید ہوتے ہیں صوبائی حکومت عوامی مسائل حل کرنے کیلئے کوشاں ہے اور ہماری خواہش ہے کہ عوام کے مسائل ان کی دہلیز پر حل کریں یہ بات انہوں نے صوبائی سیکرٹریٹ میں ایک وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہا' انہوں ان سے کہا کہ بحیثیت صوبائی وزیر میں نے ہمیشہ یہ کوشش کی ہے کہ عوام کے مسائل حل کر کے ان کو سہولیات فراہم کی جائیں اس میں کافی حد تک کامیابی بھی حاصل کی ہے اور مزید کامیابی حاصل کرنے کیلئے ہماری کوشش جاری ہے انہوں نے کہا کہ بحیثیت صوبائی وزیر معدنیات جب میں نے چارج سنبھالا تو مزدوروں کے حالات بہتر بنانے کیلئے متعلقہ افراد سے نہ صرف رابطے کیے بلکہ ان کے ساتھ اجلاس منعقد کر کے مزدوروں کے درپیش مسائل اور کوئلہ کانوں میں ان کیلئے جو مشکلات درپیش ہے ان کو حل کرنے کی کوشش کی

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Dated: 14 SEP 2022 Page No. 3

Bullet No. 1

سیلاب سے ہونے والے نقصانات کا ازالہ کر کے دم لینگے، محمد خان لہڑی

نصیر آباد سمیت بلوچستان بھر کے متاثرین کو ریلیف فراہم کرنے کیلئے عملی بنیادوں پر کام جاری ہے

محکمہ اریگیشن پٹ فیڈر سمیت دیگر نہروں کی صفائی ٹوٹ پھوٹ کناروں کی مرمت کر رہا ہے، صحافیوں سے گفتگو

اوستہ محمد (اے این این) صوبائی وزیر اریگیشن حاجی محمد خان لہڑی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت بلوچستان سمیت پورے نصیر آباد ڈویژن کے سیلاب متاثرین کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے بھرپور اقدامات اٹھا رہے ہیں محکمہ اریگیشن پٹ فیڈر سمیت دیگر نہروں کی صفائی ٹوٹ پھوٹ کناروں اور پشتوں کو جلد تعمیر کر کے خریف فصل کو تباہی سے بچایا جائے گا سیلاب کی تباہ کاریوں سے عوام کو جو نقصانات پہنچے ہیں ان کے ازالے کے لیے سروے جاری ہے سیلاب متاثرہ عوام صبر و تحمل سے کام لیں حکومت اور مختلف این جی اوز کی جانب سے روزانہ کی بنیادوں پر سیلاب متاثرین کو ریلیف مل رہا ہے اپنے علاقے کے عوام کو کبھی بھی تنہا نہیں چھوڑیں گے پورے نصیر آباد ڈویژن سیلاب زدہ قرار دے چکا ہے حکومت تباہ شدہ اضلاع میں سیلاب متاثرین کو ریلیف فراہم کرنے کا کام مزید تیز کر دیا گیا بیان خیالات کا اظہار انہوں نے صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے حاجی محمد خان لہڑی نے کہا کہ سیلاب متاثرین صبر و تحمل سے کام لیں کیونکہ قدرتی آفات سے نمٹنے کے لیے صبر و تحمل کے سوا کوئی چارہ نہیں ہے حالیہ تباہ کن بارشوں کے دوران ہم اپنے متاثر عوام کے درمیان رہ کر عوام کو ریلیف فراہم کرنے کی کوشش کرتے رہے ہیں اب بھی عوام کے ساتھ اس مصیبت کی گھڑی میں برابر کے شریک ہیں انہوں نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ سیلاب نے عوام سمیت زندگی کو متاثر کر رکھا ہے دوسری جانب محکمہ اریگیشن پر بھی سیلاب شبت اثرات مرتب ہونے سے نہروں کی پشتوں کو نقصان پہنچانے کے ساتھ ساتھ نہروں میں ریت اور مٹی بھرنے سے آبادی کے لیے پانی چھوڑنا بھی مشکل ہو گیا محکمہ اریگیشن نے پٹ فیڈر سمیت صوبے کے تمام نہروں کو قابل استعمال بنانے کے ہنگامی بنیادوں پر تیزی سے کام شروع کر رکھی ہے تاکہ خریف فصل کو تباہی سے بچایا جائے انہوں نے کہا کہ سیلاب متاثرین کی بحالی کیلئے جنگی بنیادوں پر اقدامات کر رہے ہیں نصیر آباد ڈویژن کے تمام فلڈ ایریاز میں انتظامیہ اور فوج نے عوام کو جانی اور مالی نقصان سے بچانے کے لیے بے مثال قربانیاں دی ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 14 SEP 2022 Page No. 4

لاپتہ شہری آج بازیاب نہ ہوا تو ایجنسیز کے ذمہ داروں کیخلاف کارروائی ہوگی، اسلام آباد ہائیکورٹ

آئی جی صاحب ناقابل برداشت ہے، شہری عدالت کے دائرہ اختیار سے اٹھایا گیا، تمام سیکٹر کمانڈر اور چیف کمشنر تلاش کریں

عدم بازیابی پر آئی ایس آئی، ملٹری انٹیلی جنس، آئی بی سپیشل برانچ کے سیکٹر کمانڈر پیش ہوں، جسٹس اطہر، سماعت صبح 11.30 تک ملتوی

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) اسلام آباد ہائیکورٹ نے لاپتہ شہری کیس کی بازیابی کیلئے آئی جی اسلام آباد اکبر ناصر خان کو آج تک کی مہلت دے دی۔ تفصیلات کے مطابق ہائی کورٹ کے چیف جسٹس اطہر من اللہ نے لاپتہ شہری حبیب حمزہ کی بازیابی کیلئے...... بقیہ نمبر10 صفحہ 9 پر

دائر درخواست پر سماعت کی، دوران سماعت ہائی کورٹ نے آئی جی اسلام آباد کو 2 بجے طلب کیا، درخواست گزار ذوالفقار کے وکیل نے کہا 22 اگست کو گھر سے درخواست گزار کے بیٹے کو اٹھایا گیا، پولیس میں ایف آئی آر درج کرنے کی درخواست دی مگر کچھ نہیں ہوا، پولیس نے کہا ہمارے پاس نہیں ایجنسیوں کے پاس ہے، سماعت میں وقفے کے بعد آئی جی اسلام آباد اکبر ناصر خان عدالت میں پیش ہوئے اور کہا کیس میں ایک ایف آئی آر درج ہوئی، چیف جسٹس اطہر من اللہ نے ریمارکس دیئے آئی جی صاحب ناقابل برداشت ہے، شہری عدالت کے دائرہ اختیار سے اٹھایا گیا، تمام سیکٹر کمانڈر اور چیف کمشنر سب کیساتھ تلاش کریں اگر آپ تلاش نہیں کرتے تو سب کیخلاف کارروائی ہوگی اگر شہری نہیں ملتا تو آج صبح 10 بجے آپ، چیف کمشنر پیش ہوں اگر شہری بازیاب نہ ہو تو آئی ایس آئی، ملٹری انٹیلی جنس، آئی بی، سپیشل برانچ کے سیکٹر کمانڈر پیش ہوں، چیف جسٹس نے کہا آپ کے پاس بہترین انٹیلی جنس ایجنسی ہے اگر وہ ناکام ہوتے ہیں تو عدالت کارروائی کرے گی، کوئی وجہ نہیں ریاست شہری کو ٹریس نہیں کر سکتی اگر آپ آج تک شہری کو پیش نہ کر سکے تو سب کیخلاف کارروائی ہوگی، ایم آئی، آئی ایس آئی، آئی بی سب پیش ہو کر ریاست کی ناکامی کی وضاحت کریں گے، اسلام آباد ہائیکورٹ نے شہری حبیب کو بازیاب کرانے کیلئے آج صبح ساڑھے 11 بجے تک کی مہلت دیدی۔

متاثرین کو امدادی سامان کی فراہمی یقینی بنائی جائے، بلوچستان ہائیکورٹ

نصیر آباد، جعفر آباد سمیت متاثرہ اضلاع میں متاثرین کو امدادی سامان فراہم کیا جائے

آئندہ سماعت پر سیکرٹری صحت اور ڈی جی پی ڈی ایم اے پیش ہوں، عدالت عالیہ

کوئٹہ (آئی این پی) بلوچستان ہائی کورٹ کے چیف جسٹس جناب جسٹس نعیم اختر افغان اور جناب جسٹس سردار احمد حلیمی نے نصیر آباد میں سیلابی صورتحال...... بقیہ نمبر31 صفحہ 9 پر

کے بعد امدادی سرگرمیوں سے متعلق دائر آئینی درخواست کی سماعت کے دوران محکمہ صحت، اریگیشن سمیت دیگر اداروں کی کارکردگی پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے ہدایت کی ہے کہ نصیر آباد، جعفر آباد سمیت دیگر اضلاع میں متاثرین کو امدادی سامان کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔ گزشتہ روز سینئر قانون دان راحب بلیدی ایڈووکیٹ کی جانب سے دائر آئینی درخواست کے دوران درخواست گزار نے عدالت کے بنچ کو بتایا کہ نصیر آباد میں سیلاب کے بعد امدادی سرگرمیاں انتہائی سست روی کا شکار ہیں بلکہ سیلاب کے بعد اب لوگ وبائی امراض سے بھی مر رہے ہیں جس پر عدالت نے عدالت نے سیکرٹری صحت، سیکرٹری اریگیشن اور ڈی جی پی ڈی ایم اے کو طلب کرتے ہوئے کچھ دیر کیلئے سماعت ملتوی کر دی دوبارہ سماعت شروع ہوئی تو ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل ظہور بلوچ نے بنچ کو بتایا کہ ڈی جی پی ڈی ایم اور سیکرٹری صحت شہر سے باہر ہیں اس موقع پر عدالت نے سیکرٹری صحت اور ڈی جی پی ڈی ایم اے کے پیش نہ ہونے پر اظہار برہمی کیا اور ہدایت کی کہ آئندہ سماعت پر سیکرٹری اور ڈی جی پی ڈی ایم خود پیش ہوں یا پھر بہ امر مجبوری کسی متعلقہ ذمہ دار افسر کو بھیجا جائے، بنچ نے ہدایت کی کہ نصیر آباد، جعفر آباد سمیت متاثرہ اضلاع میں متاثرین کو امدادی سامان فراہم کیا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 14 SEP 2022 Page No. 40

بلوچستان میں بین المذاہب ہم آہنگی کی صورتحال مثالی ہے، چیف سیکرٹری

حکومت اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ پر خصوصی توجہ دے رہی ہے، قومی اقلیتی کمیشن کے سربراہ سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی سے قومی اقلیتی کمیشن کے سربراہ چیلا رام کیولانی کی قیادت میں ایک وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ، سماجی و معاشی بہتری کیلئے اٹھائے گئے اقدامات سمیت دیگر اہم امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ چیف سیکرٹری نے اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حکومت صوبہ میں مذہبی ہم آہنگی کے فروغ، اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ کے ساتھ ساتھ ان کی فلاح و بہبود پر خصوصی توجہ دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے اقلیتی امور کا علیحدہ محکمہ قائم کر کے اقلیتوں کی ترقی و خوشحالی کیلئے ایک موثر پلیٹ فارم مہیا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اقلیتوں کا صوبے کی تعمیر و ترقی میں ہمیشہ نمایاں کردار رہا ہے، بلوچستان میں بین المذاہب ہم آہنگی کی صورتحال مثالی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت اقلیتی برادری کی عبادت گاہوں کی تحفظ اور فلاح و بہبود کے لیے اقدامات کر رہی ہیں، موجودہ حکومت اقلیتوں کی سماجی و معاشی ترقی کیلئے بلا تخصیص اقدامات اٹھا رہی ہے۔ سرکاری ملازمتوں میں اقلیتوں کیلئے مختص 5 فیصد کوٹہ پر عملدرآمد کو یقینی بنایا گیا ہے اور صوبے کے مختلف کالجز میں داخلہ کے لیے بھی اقلیتوں کے کوٹہ پر عملدرآمد یقینی بنایا جائے گا۔ اس موقع پر قومی اقلیتی کمیشن کے وفد نے اقلیتوں کے حقوق اور مفادات کے تحفظ اور ان کی فلاح و بہبود کیلئے اٹھائے گئے بلوچستان حکومت کے اقدامات کو سراہا۔

سول سیکرٹریٹ کے تمام بلاکس میں خواتین کیلئے علیحدہ بیت الخلا بنانے کی ہدایت

چیف سیکرٹری سے بلوچستان اسٹیٹس فار وومن کی چیئرپرسن کی ملاقات، مسائل سے آگاہ کیا

کوئٹہ (این این آئی) چیف سیکرٹری بلوچستان نے سول سیکرٹریٹ کے تمام بلاکس میں خواتین کے لئے علیحدہ بیت الخلاء بنانے کی ہدایت کر دی۔ بلوچستان اسٹیٹس فار وومن کی چیئرپرسن فوزیہ شاہین نے چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی سے ملاقات کی اور انہیں بلوچستان میں خواتین کو درپیش مسائل کے حوالے سے آگاہ کیا انہوں نے چیف سیکرٹری کی توجہ سول سیکرٹریٹ سمیت دیگر دفاتر میں خواتین کے لئے بیت الخلاء سمیت دیگر سہولیات کی جانب مبذول کروائی جس پر چیف سیکرٹری بلوچستان نے بلوچستان سول سیکرٹریٹ کے تمام بلاکس میں خواتین کے لئے علیحدہ بیت الخلاء بنانے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ تمام بلاکس میں ایک ہفتے کے اندر بیت الخلاء بنائے جائیں جس پر فوزیہ شاہین نے چیف سیکرٹری کا شکریہ ادا کیا۔

MASHRIQ QUETTA

اقلیتوں کی سماجی و معاشی ترقی کیلئے حکومت ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے، چیف سیکرٹری

حکومت صوبہ میں مذہبی ہم آہنگی کے فروغ، اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ کے ساتھ ساتھ ان کی فلاح و بہبود پر خصوصی توجہ دے رہی ہے

اقلیتوں کا صوبے کی تعمیر و ترقی میں ہمیشہ نمایاں کردار رہا ہے بلوچستان میں بین المذاہب ہم آہنگی کی صورتحال مثالی ہے، وفد سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی سے قومی اقلیتی کمیشن کے سربراہ چیلا رام کیولانی کی قیادت میں ایک وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ، سماجی و معاشی بہتری کیلئے اٹھائے گئے اقدامات سمیت دیگر اہم امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ چیف سیکرٹری نے اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حکومت صوبہ میں مذہبی ہم آہنگی کے فروغ...... بقیہ نمبر 17 صفحہ 10 پر

اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ کے ساتھ ساتھ ان کی فلاح و بہبود پر خصوصی توجہ دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے اقلیتی امور کا علیحدہ محکمہ قائم کر کے اقلیتوں کی ترقی و خوشحالی کیلئے ایک موثر پلیٹ فارم مہیا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اقلیتوں کا صوبے کی تعمیر و ترقی میں ہمیشہ نمایاں کردار رہا ہے بلوچستان میں بین المذاہب ہم آہنگی کی صورتحال مثالی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت اقلیتی برادری کی عبادت گاہوں کی تحفظ اور فلاح و بہبود کے لیے اقدامات کر رہی ہیں۔ موجودہ حکومت اقلیتوں کی سماجی و معاشی ترقی کیلئے بلا تخصیص اقدامات اٹھا رہی ہے۔ سرکاری ملازمتوں میں اقلیتوں کیلئے مختص 5 فیصد کوٹہ پر عملدرآمد کو یقینی بنایا گیا ہے اور صوبے کے مختلف کالجز میں داخلہ کے لیے بھی اقلیتوں کے کوٹہ پر عملدرآمد یقینی بنایا جائے گا۔ اس موقع پر قومی اقلیتی کمیشن کے وفد نے اقلیتوں کے حقوق اور مفادات کے تحفظ اور ان کی فلاح و بہبود کیلئے اٹھائے گئے بلوچستان حکومت کے اقدامات کو سراہا۔

صوبائی بیوروکریسی میں تقرریاں و تبادلے

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی بیوروکریسی میں تقرریاں و تبادلے۔ چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی کے جاری کردہ اعلامیہ کے مطابق سید اسداللہ کا...... بقیہ نمبر 25 صفحہ 10 پر

تبادلہ کر کے انہیں اسسٹنٹ کمشنر موسیٰ خیل، عمران خان کو اسپیشل مجسٹریٹ کوئٹہ، صوبان سلیم دشتی کو اسسٹنٹ کمشنر واشک، اجمل خان کا تبادلہ کر کے انہیں سیکشن آفیسر فنانس اینڈ کونسل ڈیولپمنٹ تعینات کر دیا گیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUET...

Bullet No. 2

Dated: 14 SEP 2022 Page No. 5

پاک افغان تجارت کی راہ میں حائل رکاوٹوں کا خاتمہ ہماری اولین ترجیح ہے، افغان وزیر تجارت

پاکستان کیساتھ دوطرفہ تجارتی تعلقات کو مزید مستحکم کرنے کیلئے نئے بزنس گیٹس کی فعالی کیلئے اقدامات کرینگے، نورالدین عزیزی

سرحد کے دونوں طرف بزنس کمیونٹی کے لئے درکار سہولیات کا سامان کیا جائے، فدا حسین دشتی، محمد ایوب مریانی کا کانفرنس سے خطاب

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) افغان وزیر تجارت نورالدین عزیزی نے کہا ہے کہ ہم پاکستان کے ساتھ دوطرفہ تجارتی تعلقات کو مزید مستحکم کرنے کیلئے نئے بزنس گیٹس کی فعالی کے لئے اقدامات اٹھائیں گے دوطرفہ تجارت کی راہ میں حائل رکاوٹوں کا خاتمہ افغان حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں، بلوچستان کی صنعت وتجارت سے وابستہ افراد کو کابل آنے کی دعوت دیتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے........ بقیہ نمبر29 صفحہ 10 پر

منگل کے روز ویڈیو لنک کے ذریعے ایوان صنعت وتجارت کوئٹہ بلوچستان کے عہدیداران وممبران، وزارت تجارت کے حکام اور پاک افغان چیمبر آف کامرس کے عہدیداران سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ ویڈیو لنک اجلاس میں افغان قونصلیٹ کے اتاشی ڈاکٹر عبدالستار ہمت، منسٹری آف کامرس کے حکام، چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کوئٹہ بلوچستان کے صدر فدا حسین دشتی، سینئر نائب صدر محمد ایوب مریانی ودیگر نے شرکت کی۔ اجلاس میں پاکستان اور افغانستان کے مابین فریش اور ڈرائی فروٹس کے دوطرفہ تجارت سے متعلق امور بھی زیر غور لائے گئے اور اس سلسلے میں درپیش مشکلات کے حل پر اتفاق کیا گیا۔ اجلاس کے دوران چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کوئٹہ بلوچستان کے صدر فدا حسین دشتی، سینئر نائب صدر محمد ایوب مریانی ودیگر نے افغان حکام کی توجہ بادینی بزنس گیٹ، قمر الدین کاریز ودیگر کی جانب مبذول کراتے ہوئے کہا کہ دوطرفہ تجارتی تعلقات کو مزید مستحکم کرنے کے لئے ضرورت اس امر کی ہے کہ نا صرف نئے بزنس گیٹس کو فعال کیا جائے بلکہ سرحد کے دونوں طرف بزنس کمیونٹی کے لئے درکار سہولیات کا بھی سامان کیا جائے انہوں نے افغانستان کے ساتھ ایران کی طرز پر بارٹر ٹریڈ معاہدے کی بھی تجویز دی اور کہا کہ یہ دونوں برادر اسلامی ممالک کے مابین تجارتی تعلقات کو مزید مستحکم بنانے کے لئے سنگ میل ثابت ہوگا۔ اس موقع پر اجلاس کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے افغان وزیر تجارت نورالدین عزیزی نے کہا ہے کہ ہم پاکستان جیسے برادر اسلامی ملک کے ساتھ دوطرفہ تجارتی تعلقات کو مزید مستحکم کرنے کیلئے ہر ممکن اقدامات اٹھائیں گے اور دوطرفہ تجارت کے فروغ کے لئے نئے بزنس گیٹس کی فعالی کے لئے بھی ہماری کوششیں جاری رہیں گی کیونکہ نئے بزنس گیٹس کی فعالی نا صرف دوطرفہ تجارتی تعلقات کو مضبوط کرنے کا باعث بنیں گے بلکہ اس سے دونوں ممالک میں لوگوں کو باعزت روزگار کے بھی مواقع میسر آئیں گے۔ انہوں نے کہا کہ دوطرفہ تجارت کی راہ میں حائل رکاوٹوں کا خاتمہ افغان حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں، بلوچستان کی صنعت وتجارت سے وابستہ افراد کو کابل آنے کی دعوت دیتے ہیں تاکہ دونوں ممالک کے تجارت پیشہ افراد کے وفود وہاں موجود سرمایہ کاری کے مواقعوں بارے بہتر انداز میں آگاہی حاصل کرسکیں۔ ایوان صنعت وتجارت کوئٹہ بلوچستان کے عہدیداران وممبران نے افغان وزیر تجارت کے کابل آنے کی دعوت قبول کی اور کہا کہ بلوچستان سے بزنس کمیونٹی کا ایک نمائندہ وفد کابل کا دورہ کرے گا۔

برطانیہ سے آٹے کی امداد آئی ہی نہیں، این ڈی ایم اے

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے) نے سوشل میڈیا پر امدادی سامان کی پاکستان میں دکانوں پر فروخت کی خبروں کو........ بقیہ نمبر32 صفحہ 10 پر

جعلی قرار دیدیا، این ڈی ایم اے نے واضح کیا برطانیہ سے آٹے کے تھیلوں کی کوئی امداد آئی ہی نہیں، سوشل میڈیا پر خبریں جعلی ہیں۔

بی ایف اے کی اختر محمد روڈ پر کارروائی
ایکسپائری تاریخیں مٹا کر فروخت و سپلائی کرنیوالا ڈسٹری بیوشن یونٹ پکڑ لیا

ڈسٹری بیوشن یونٹ سے بڑی مقدار میں زائد المعیاد کپ کیک، ٹکی ٹافیاں، لولی پاپ اور ایکسپائری تاریخیں مٹھانے کا مواد برآمد

عوام اشیا خوردونوش کی خریداری کرتے وقت اسکی لیبلنگ اور مینوفیکچرنگ و تاریخ تنسیخ کا بغور جائزہ لیں، محمد نعیم بازئی کی گفتگو

کوئٹہ، ژوب، لورالائی، چمن (خ ن) بلوچستان فوڈ اتھارٹی نے صحت دشمن عناصر کے خلاف ایک اور بڑی کارروائی کرتے ہوئے کوئٹہ کے علاقے اختر محمد روڈ میں اشیاخوردونوش سے ایکسپائری تاریخیں مٹا کر فروخت و سپلائی کرنے والا ڈسٹری بیوشن یونٹ پکڑ لیا۔ ڈسٹری بیوشن یونٹ کو فوری طور پر سیل کرتے ہوئے مزید قانونی کارروائی شروع کردی گئی۔ کارروائی کے دوران ڈسٹری بیوشن یونٹ سے بڑی........ بقیہ نمبر56 صفحہ 10 پر

مقدار میں زائد المعیاد کپ کیک، ٹکی ٹافیاں، لولی پاپ اور ایکسپائری تاریخیں مٹھانے کا مواد برآمد کرلیا گیا۔ ماہرین کے مطابق ناقص اشیاء کے استعمال کے مقابلے میں وہ خوردنی اشیاء زیادہ خطرناک ہیں جن کے استعمال کی تاریخ گزر گئی ہو۔ واضح رہے کہ زائد المیعاد اشیاء کے استعمال سے بچے و بڑے یکساں طور پر متاثر اور فوڈ پوائزنگ سمیت مختلف بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں۔ ڈائریکٹر جنرل بلوچستان فوڈ اتھارٹی محمد نعیم بازئی کا اس سلسلے میں کہنا ہے کہ انسانی جانوں سے کھیلنے والے اب بی ایف اے کی گرفت سے نہیں بچ سکتے، عوام سے درخواست ہے کہ اشیا خوردونوش کی خریداری کرتے وقت اسکی لیبلنگ اور مینوفیکچرنگ و تاریخ تنسیخ کا بغور جائزہ لیں اور اس حوالے سے کسی بھی شکایت کی صورت میں بلوچستان فوڈ اتھارٹی کو اطلاع دیں۔

ہسپتال میں بچی کی ہلاکت کی خبریں پروپیگنڈہ ہیں، ایم ایس

زیر علاج بچی کے دل میں دو سوراخ اور پھیپھڑوں کی خطرناک بیماری میں مبتلا تھی

کوئٹہ (آئی این پی) ڈپٹی میڈیکل سپرنٹنڈنٹ سول ہسپتال کوئٹہ نے کہا ہے کہ [illegible] پراونشل ہسپتال کوئٹہ کے شعبہ اطفال کی نرسری میں وفات پانے والی ایک بچی کی ویڈیو سوشل میڈیا پر چل رہی ہے جس میں یہ دعویٰ کیا جارہا ہے کہ نرسری میں بچے........ بقیہ نمبر39 صفحہ 10 پر

بچے فوت ہوئے ہیں جو کہ سراسر غلط اور بے بنیاد پروپیگنڈا ہے چند نام نہاد سوشل میڈیا ایکٹیوسٹس کی جانب سے واقعہ کو غلط رنگ دے کر اس کی آڑ میں ہسپتال انتظامیہ، ڈاکٹرز اور سٹاف کے خلاف من گھڑت پروپیگنڈا قابل مذمت ہیں اپنے وضاحتی بیان میں انہوں نے کہا ہے کہ وفات پانے والی بچی کو 25 اگست 2022 اس وقت سنڈیمن پراونشل ہسپتال کوئٹہ کے شعبہ اطفال کی نرسری میں داخل کیا گیا جب ان کی عمر صرف 06 دن تھی وہ بچی 12 ستمبر 2022 بروز سوموار دوپہر 2.55 بجے وفات پا گئی فوت ہونے والی بچی 19 دنوں تک شعبہ اطفال کی نرسری میں داخل رہی ان کو دل میں دو سوراخ اور پھیپھڑوں کا بلند فشار خون جیسی خطرناک بیماریاں لاحق تھی جسے میڈیکل کی زبان میں (ASD/VSD/PULMONARY HYPERTENSION) کہا جاتا ہے۔ ان بیماریوں میں شرح اموات کافی زیادہ ہوتی ہے جس کے متعلق بچی کے والدین کو پہلے سے ہی بتایا جا چکا تھا۔ اس بیماری میں چونکہ علاج کے آپشنز کافی محدود ہوتے ہیں۔

وفاقی حکومت عالمی ادارے ہنگامی بنیادوں پر کام کریں، جمال رئیسانی

زمیندار طبقہ اور غریب عوام دو وقت کی روٹی کے لئے ترس رہے ہیں، کوآرڈینیٹر وزیراعلیٰ

کوئٹہ (آئی این پی) وزیراعلیٰ بلوچستان کے کوآرڈینیٹر برائے یوتھ افیئر نوابزادہ جمال خان رئیسانی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں سیلاب کی تباہ کاریوں اور........ بقیہ نمبر52 صفحہ 10 پر

بارشوں سے بڑے پیمانے پر نقصانات ہوئے ہیں وفاقی حکومت اور عالمی ادارے بلوچستان کے حالات کو بہتر کرنے کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات شروع کریں گزشتہ ایک ماہ سے بلوچستان کا ملک بھر سے رابطہ منقطع ہے اور لوگوں کی کھڑی فصلات قومی شاہراہوں پر خراب ہو گئے جس کی وجہ سے مہنگائی عروج پر ہے اور عوام کی سال بھر کی کمائی ضائع ہو گئی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سراوان ہاؤس میں مستونگ، کانک، بولان، کچھی اور سبی کے قبائلی و سیاسی عمائدین سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کا تمام تر انحصار زراعت اور لائیو سٹاک پر مشتمل ہوتا ہے مگر بدقسمتی سے حالیہ بارشوں اور سیلاب کی تباہ کاریوں نے باغات پیاز ٹماٹر کو اور دیگر فصلات کا مکمل خاتمہ کردیا جس کی وجہ سے زمیندار طبقہ اور غریب عوام دو وقت کی روٹی کے لئے ترس رہے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: 92 نیوز کوئٹہ

Bullet No. 2 Dated: 14 SEP 2022 Page No. 7

سیکریٹری پی ٹی اے

گرین بس سروس جلد شروع کریں گے

ابتدائی مرحلے میں سریاب اور بلیلی روڈ پر 8 گرین بسیں چلائی جائیں گی، ٹرانسپورٹرز کیساتھ بات چیت کا سلسلہ جاری، کم کرایہ وصول کرینگے، ظفر اقبال کبدانی

طلبا و طالبات اور معذوروں کو کرایوں میں 50 فیصد تک رعایت دینگے، ایئر کنڈیشنڈ بسیں ہوں گی، عوام کو بہتر اور آرام دہ سفر کی سہولتیں فراہم کرنے کیلئے کوشاں''92 نیوز'' سے گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ میں بہت جلد گرین بس سروس شروع کریں گے، بات چیت جاری ہے، سیکریٹری پی ٹی اے تفصیلات کے مطابق سیکریٹری پراونشل ٹرانسپورٹ اتھارٹی ظفر اقبال کبدانی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کو بہتر سفری سہولتیں فراہم کرنے کیلئے کوشاں ہیں، شہریوں کی ضروریات کے پیش نظر کوئٹہ میں بہت جلد ''گرین بس سروس'' شروع کریں گے۔ یہ بات انہوں نے منگل کو روزنامہ 92 نیوز سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ سیکریٹری پراونشل ٹرانسپورٹ اتھارٹی ظفر اقبال کبدانی نے مزید کہا کہ منصوبے کے تحت ابتدائی مرحلے میں سریاب روڈ اور بلیلی روٹ پر 8 گرین بسیں چلائی جائیں گی، اس ضمن میں کاغذی کارروائی مکمل کر لی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو بہتر اور آرام دہ سفر کی سہولتیں فراہم کرنے کیلئے ادارہ کوشاں ہے مگر بلوچستان میں قبائلی و سیاسی مسائل کی وجہ سے مشکلات درپیش ہیں، ٹرانسپورٹرز کیساتھ بات چیت کا سلسلہ جاری ہے اور بہت جلد معاملات حل کر کے ان بسوں کو سڑکوں پر لائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ اچھی بسیں چلائیں تاکہ لوگوں کو سفر میں کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے، گرین بسوں میں لوگوں سے کم کرایہ وصول کیا جائے گا جبکہ طلبا و طالبات اور معذور افراد کو کرایوں میں مزید پچاس فیصد تک رعایت دی جائے گی، انہوں نے کہا کہ یہ جدید طرز کی بسیں ہیں جن میں ایئر کنڈیشن کی سہولت موجود ہے، بسوں میں خواتین کیلئے الگ کیبن مختص کیا گیا ہے اور معذوروں کیلئے بھی سیٹیں مختص کی گئی ہیں۔ محکمہ ٹرانسپورٹ اتھارٹی صوبے کے عوام کو بہتر سفری سہولتیں فراہم کرنے کیلئے تمام تر اقدامات اٹھا رہی ہے اور اس میں ہمیں عوام خصوصاً ڈرائیوروں کے تعاون کی ضرورت ہے وہ ٹریفک قوانین کی پاسداری کریں تاکہ خود بھی محفوظ ہوں اور دیگر لوگوں کا تحفظ بھی یقینی بنایا جاسکے۔

پاک فوج ایف سی نے گوٹھ سخی ڈر محمد کھوسہ کے قریب خیمہ بستی قائم کر دی

3300 لوگوں کیلئے مفت کھانا سمیت میڈیکل کیمپ، مسجد، اسکول، واش روم، باتھ روم، صاف پانی، خواتین کے لئے ڈلیوری روم کی سہولتیں موجود

سیکیورٹی اہلکار امدادی کارروائیوں میں مصروف، سیلاب متاثرین کا فوج، ایف سی کا مشکل حالات میں مدد کرنے اور بنیادی سہولتوں کی فراہمی پر اظہار تشکر

ماجھی پور (این این آئی) ایف سی بلوچستان اور پاک آرمی کی جانب سے گوٹھ سخی ڈر محمد کھوسہ کے قریب خیمہ بستی قائم کر دی، ہزاروں سیلاب متاثرین رہائش پذیر ہیں، متاثرین کو ہر ممکن سہولتیں فراہم کی جا رہی ہیں، 53 ونگ سوئی رائفلز کے لیفٹیننٹ کرنل عامر شہزاد خان اور میجر بلال خان کی خصوصی ہدایت پر خیمہ بستی قائم کر دی گئی جن کی نگرانی پاک فوج اور ایف سی بلوچستان کے جوان کر رہے ہیں۔ خیمہ بستی میں 3300 کے قریب لوگ رہائش پذیر ہیں، معصوم بچے، بوڑھے خواتین محفوظ ہیں۔ متاثرین کو مفت کھانا بھی دیا جا رہا ہے۔ وہیں خیمہ بستی میں مفت میڈیکل کیمپ، مسجد، اسکول، خواتین کے لئے ڈلیوری روم، واش روم، باتھ روم صاف پانی کی سہولتیں موجود ہیں، اس کے علاوہ سولر پلیٹیں، پنکھے بھی فراہم کر دیئے گئے تاکہ سیلاب متاثرین کو کسی قسم کی تکلیف و مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ ایف سی بلوچستان اور پاک فوج ہر مشکل گھڑی میں عوام کے ساتھ ہے اور حالیہ بارشوں اور سیلاب سے متاثر ہونے والے متاثرین کی بغیر کسی لالچ خدمت کر رہا ہے اور سیلاب میں پھنسے ہوئے لوگوں کو ریسکیو کیا جا رہا ہے، پاک فوج اور ایف سی بلوچستان کے جوان امدادی کارروائیوں میں مصروف ہیں، حالیہ طوفانی بارشوں اور سیلاب کی وجہ سے ضلع صحبت پور مکمل ڈوب چکا ہے۔ ایف سی بلوچستان اور پاک فوج ہنگامی بنیادوں پر متاثرین کی بحالی کیلئے اقدامات کر رہے ہیں تاکہ متاثرین کو بہتر سے بہتر ریلیف و سہولتیں مل سکیں خیمہ بستی میں رہائش پذیر سیلاب متاثرین نے پاک فوج اور ایف سی بلوچستان کا مشکل حالات میں مدد کرنے کا اور ہر سہولت فراہم کرنے پر شکریہ ادا کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 14 SEP 2022 Page No. 8

بلوچستان میں سیلاب سے مزید 3 اموات، 2200 کلومیٹر شاہراہوں کو نقصان پہنچا

سفر کرنے والوں کو تاحال مشکلات کا سامنا، سڑکیں مکمل بحال نہ ہونے پر ٹرانسپورٹرز نے احتجاجاً بلوچستان سندھ شاہراہ بند رکھی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں سیلاب سے ہونے والی مزید 3 اموات رپورٹ جاں بحق ہونے والوں میں ایک خاتون ایک مرد اور ایک بچہ شامل جان کی بازی ہارنے والوں کی تعداد 281 تک پہنچ گئی جبکہ 22 سو سے زائد کلومیٹر پر مشتمل شاہراہوں کو شدید نقصان پہنچا ہے جسکی وجہ سے تاحال سفر کرنیوالوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے سڑکوں کی مکمل بحالی نہ ہونے پر ٹرانسپورٹرز نے احتجاجاً بلوچستان سندھ شاہراہ کو بند کیا ڈھاڈر کے مقام پر سڑک بند ہونیکی وجہ سے سفر کرنیوالے خواتین بچوں و بزرگوں کو شدید گرمی میں اذیت کا سامنا رہا دوسری جانب ریلوے ٹریک پل بہہ جانے سے ریل سروس تاحال معطل ہے مجبوری میں سفر کرنیوالے مسافر کوچوں اور کرائے کی گاڑیوں کے مہنگے ٹکٹ خرید کر سفر کرنے پر مجبور ہیں۔ پی ڈی ایم اے کی جاری کردہ رپورٹ کے مطابق یکم جون سے اب تک 281 اموات رپورٹ ہوچکی ہیں جن میں 133 مرد 164 خواتین اور 184 بچے شامل ہیں بارشوں کے دوران حادثات کا شکار ہوکر 172 افراد زخمی بھی ہوئے زخمیوں میں 90 مرد 38 خواتین اور 44 بچے شامل ہیں مجموعی طور پر صوبے بھر میں 65 ہزار سے زائد مکانات منہدم اور جزوی نقصان کا شکار ہوئے تو وہیں 2 ہزار 198 کلومیٹر پر مشتمل مختلف شاہراہیں بھی شدید متاثر ہیں بارشوں اور سیلابی ریلوں کے باعث مختلف مقامات پر 22 پل ٹوٹ چکے ہیں، 2 لاکھ 70 ہزار 744 مال مویشی مارے گئے اور مجموعی طور پر 2 لاکھ 8 سو 11 ایکڑ زمین پر کھڑی فصلیں سولر پینلس اور بورنگ کا نظام سیلاب میں بہہ چکے ہیں جبکہ متاثرہ اضلاع میں تاحال متاثرین خوراک ادویات اور خیموں کی کمی کا سامنا کرنے پر مجبور ہیں امدادی کارروائیاں میں حکومت فوج ایف سی پولیس لیویز اور نجی سماجی تنظیمیں حصہ لے رہی ہیں۔

سیلابی ریلے میں بہہ جانیوالی گیس پائپ لائن کی مرمت کا کام مکمل

24 انچ قطر کی لائن کے دوروز تک ٹیکنیکل ٹیسٹ کے بعد کوئٹہ کو گیس بحال کردی جائیگی

کوئٹہ (آن لائن) بولان میں سیلابی ریلے میں بہہ جانیوالی سوئی گیس پائپ لائن کی مرمت کا کام مکمل ہوگیا۔ سوئی سدرن گیس کمپنی حکام کے مطابق ضلع بولان میں 24 اگست کو شکار پور سے کوئٹہ آنے والی 12 انچ اور 24 انچ قطر کی گیس پائپ لائنیں سیلابی ریلے میں بہہ گئی تھیں۔ سوئی سدرن گیس کمپنی حکام نے 12 انچ قطر کی گیس پائپ لائن کی مرمت کرکے کوئٹہ، قلات، مستونگ، پشین، زیارت، ہرنائی کو گیس کی فراہمی بحال کردی۔ سوئی سدرن گیس کمپنی حکام کا کہنا ہے کہ 24 انچ قطر کی سوئی گیس پائپ لائن کے دو روز تک ٹیکنیکل ٹیسٹ کرکے کوئٹہ کو متاثرہ پائپ لائن سے گیس بحال کردی جائے گی۔ دوسری جانب سوئی سدرن گیس کمپنی کے عملے نے مچ ندی میں بہہ جانے والی پائپ لائن کی مرمت کرکے مچ شہر کو ڈیڑھ ماہ بعد سوئی گیس کی فراہمی بحال کردی۔

بلوچستان کے سیلاب زدہ علاقوں میں ریلیف اور ریسکیو آپریشن جاری

راشن پیکیج، خیمے اور کھانا تقسیم، ٹریفک بحال رکھنے کیلئے کوششیں جاری ہیں، پی ڈی ایم اے

کوئٹہ (اے پی پی) پروونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی بلوچستان (پی ڈی ایم اے) کے بیان میں کہا گیا ہے کہ پی ڈی ایم اے آرمی/ ایف سی کے تعاون سے آواران، سبی، نصیر آباد، جھل مگسی، کچھی، نوشکی، موسیٰ خیل، ڈیرہ بگٹی، صحبت پور اور لسبیلہ میں ریلیف اور ریسکیو آپریشن کررہی ہے۔ گیارہ ایمبیڈ ڈ ریلیف کیمپ نصیر آباد، جعفر آباد، جھل مگسی، کوہلو، ڈیرہ بگٹی، کوہلو اور صحبت پور میں کام کر رہے ہیں۔ آواران میں متاثرہ خاندانوں میں 55 راشن پیج تقسیم کیے گئے۔ سول ہسپتال سبی میں داخل مریضوں کو روزانہ کی بنیاد پر دن میں دو بار پکا ہوا کھانا فراہم کیا جارہا ہے۔ نصیر آباد میں راشن پیج 300 افراد اور 604 خاندانوں میں تقسیم کیے گئے اور دیگر امدادی اشیاء بشمول خیمے، کمبل، لحاف، پانی کی بوتلیں، پکا ہوا کھانا، خشک راشن اور گھریلو سامان، کچھی میں 38 خاندانوں میں پکا ہوا کھانا/ خشک راشن اور بوتل کا پانی تقسیم کیا گیا۔ جھل مگسی میں 55 راشن پیکجز تقسیم کیے گئے اور علاقے میں پانی صاف کرنے کا آپریشن بھی کیا گیا۔ نوشکی میں 11 راشن پیکج تقسیم کیے گئے۔ بیلہ اور گرد و نواح میں 100 راشن پیکج، 200 آٹے کے تھیلے، 20 واٹر کولر اور 20 کارٹن پانی کی بوتلیں تقسیم کی گئیں۔ ایف سی نے ڈیرہ بگٹی میں 528 راشن پیکجز اور پکا ہوا کھانا، موسیٰ خیل میں 60 راشن پیکجز، 40 آٹے کے تھیلے، کپڑے جوس اور دودھ کے کارٹن تقسیم کیے۔ سول رضا کاروں نے گوٹھ کنڈی ٹیمی، لسبیلہ میں 100 راشن بیگ، کپڑے اور جوتے تقسیم کیے۔ پی ڈی ایم اے نے کوئٹہ اور قلعہ سیف اللہ میں 175 خیمے، 150 فوڈ پیکجز، مچھر دانی، پلاسٹک کی چٹائیاں، بالٹیاں، جیری کین اور 250 کمبل تقسیم کیے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں میں پی ڈی ایم اے اور آرمی/ FC کی جانب سے لونی، زین، کلی دامن، آدم پور، پردم، منتد، میرانی، بالنیکور، ڈی ایم جے، حبیب کوٹ گنداکا، جھل مگسی، اوستہ محمد میں کل 83 فری میڈیکل کیمپ لگائے گئے جہاں ہزاروں مریضوں کا علاج کیا گیا۔ این۔ 10، این۔ 40، این۔ 70 اور این۔ 85 شاہراہیں کھول دی گئی ہیں۔ این۔ 25 لنڈا پل ڈائیورژن کے ذریعے تمام ٹریفک کے لیے کھلا ہے۔ این۔ 50 جزوی طور پر ٹریفک کے لیے کھلی ہے جس کا سنگل کیرج وے پل سکو میں شروع کیا گیا ہے۔ این۔ 65 ہلکی گاڑیوں کے لیے صرف مچھ اور سبی کے درمیان کھلی ہے۔ پنجرہ پل کے ڈائیورژن پر ٹریفک جام کا مسئلہ حل کرنے کے لئے ایف سی (این) نے ٹریفک مینجمنٹ کے لیے سول انتظامیہ کے ساتھ تعاون کیا ہے۔ ایم۔ 8 واشکو بلز پر بلاک ہے جبکہ 40 کلومیٹر میں سے 33 کلومیٹر کا حصہ صاف کر دیا گیا ہے اور بقیہ 7 کلومیٹر کا کام جاری ہے۔ ٹریک جانی نوشکی پر ریلوے آپریشن معطل ہے۔ ہیرو ک پل کو نقصان پہنچنے کی وجہ سے کوئٹہ سبی ٹریک پر ریلوے آپریشن معطل ہے۔ بختیار آباد کے قریب سیلابی ریلے کے باعث سبی ریلوے آپریشن معطل ہے۔ پیر غائب کے مقام پر دو KV 220 ٹرانسمیشن لائن دادو۔ سبی۔ کوئٹہ کی مرمت کا کام جاری ہے۔ کوکردو کے قریب کوئٹہ الائنمنٹ پر بجلی کے 10 پائلنز کو نقصان پہنچا جن میں سے 4 کو کھڑا کر دیا گیا ہے اور 3 پر کام جاری ہے۔ 88 موبائل کمیونیکیشن ٹاور بجلی کے مسائل کی وجہ سے ناقابل استعمال ہیں۔ پی ڈی ایم اے، این ڈی ایم اے، آرمی/ ایف سی اور این جی اوز صوبے میں سیلاب متاثرین کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے ہر ممکن کوششیں کر رہی ہیں۔

آرمی، ایف سی نے 83 فری میڈیکل کیمپس لگائے، آئی ایس پی آر

27964 مریضوں کو طبی امداد، خوراک و دیگر سہولیات دے رہے ہیں

راولپنڈی، کراچی (آئی این پی، صباح نیوز) سیلاب متاثرین کی بحالی کے لئے ریلیف کیمپس میں پاک فوج اور ایف سی کا ریسکیو آپریشن جاری۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق پاکستان آرمی، ایف سی اور سول انتظامیہ کی مشترکہ ریلیف آپریشن جاری ہے، سیلاب زدگان کو پناہ گاہیں، خوراک، طبی دیکھ بھال، تعلیم اور دیگر بنیادی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں، صوبہ سندھ کے علاقے بوبک میں کشتی الٹ گئی جہاں پاک فوج نے بروقت کارروائی کرکے متعدد افراد کی جان بچالی، آرمی، ایف سی اور پی ڈی ایم اے کی جانب سے 83 فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد کیا گیا ہے جہاں 27964 مریضوں کو مفت طبی امداد اور ادویات فراہم کی گئی ہیں۔ تفصیلات کے مطابق آئی ایس پی آر نے بتایا ہے کہ سیلاب زدگان کو پناہ گاہیں، خوراک، طبی دیکھ بھال، تعلیم اور دیگر بنیادی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں، صوبہ سندھ کے علاقے بوبک میں کشتی الٹ گئی جہاں پاک فوج نے بروقت کارروائی کرکے متعدد افراد کی جان بچالی، آرمی، ایف سی اور پی ڈی ایم اے کی جانب سے 83 فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد کیا گیا ہے جہاں 27964 مریضوں کو مفت طبی امداد اور ادویات فراہم کی گئی ہیں۔ آئی ایس پی آر کا کہنا تھا کہ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں 11 ریلیف کیمپس کام کررہے ہیں جہاں متاثرین کو پکا ہوا کھانا اور راشن تقسیم کیا جارہا ہے۔ آئی ایس پی آر نے بتایا کہ بولان میں 38 خاندانوں، ڈیرہ بگٹی میں 110 افراد اور سبی میں داخل مریضوں کو پکا ہوا کھانا فراہم کیا جارہا ہے۔ اسکے علاوہ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران صوبے کے متاثرہ علاقوں میں 1,865 متاثرین میں راشن کے پیکس فراہم کیے گئے ہیں جس میں آٹا، دالیں، چاول، چینی، کوکنگ آئل، پانی، دودھ اور جوس شامل ہیں۔ آرمی، ایف سی اور پی ڈی ایم اے کی جانب سے 83 فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد کیا گیا ہے جہاں 27964 مریضوں کو مفت طبی امداد اور ادویات فراہم کی گئی ہیں۔ دوسری جانب پاک فوج کے بروقت کارروائی نے متعدد افراد کی جان بچالی ہے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق سندھ کے علاقے بوبک میں کشتی الٹ گئی جس دوران کشتی الٹنے کے سبب بزرگ، خواتین اور بچے پھنس گئے۔ آئی ایس پی آر نے بتایا کہ پاک فوج کے جوانوں نے بروقت ریسکیو آپریشن شروع کردیا تھا جس کی وجہ سے ریسکیو کیے جانے والے لوگوں کو باحفاظت ان کے گاؤں منتقل کردیا گیا۔ دریں اثناء کراچی سے پی پی آئی کے مطابق پاک فوج نے سندھ کے علاقے بوبک میں بروقت کارروائی کرتے ہوئے متعدد افراد کی جان بچا کر انہیں محفوظ مقام پر منتقل کردیا۔ پاک افواج کے شعبہ تعلقات عامہ کراچی کے مطابق سندھ کے علاقے بوبک میں کشتی الٹنے سے بزرگ، خواتین اور بچے پھنس گئے تھے۔ واقعہ کی اطلاع فوری طور پر پاک فوج کے سیل پر دی گئی، جس کے بعد پاک فوج کے جوانوں نے بروقت ریسکیو آپریشن شروع کیا۔ پاک فوج کے بروقت اقدامات سے متعدد افراد کی جان بچائی گئی۔ کشتی میں پھنسے تمام افراد کو ریسکیو کیے جانے کے بعد باحفاظت گاؤں منتقل کردیا گیا ہے۔

نعیم احمد ترجمان الیکشن کمیشن بلوچستان تعینات

کوئٹہ (پ ر) الیکشن کمیشن آف پاکستان کے جاری اعلامیہ کے مطابق نعیم احمد کو ترجمان الیکشن کمیشن بلوچستان تعینات کردیا گیا ہے۔

ڈاکٹر مالک کی وزیراعظم سے ملاقات، لاپتہ افراد و دیگر مسائل پر گفتگو

متاثرین سیلاب کی بحالی چیلنج، بارڈر ٹریڈ کے فروغ کیلئے اقدامات کئے جائیں

کوئٹہ/اسلام آباد (این این آئی) نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے وزیر اعظم پاکستان میاں شہباز شریف سے وزیراعظم سیکرٹریٹ اسلام آباد میں تفصیلی ملاقات کی اس موقع پر نیشنل پارٹی پنجاب و بلوچستان کے صدر ایوب ملک اور سابق صوبائی وزیر رحمت صالح بلوچ، سینیٹر طاہر خان بزنجو، میر محمد اکرم دشتی بھی موجود تھے۔ دونوں رہنماؤں نے ملکی سیاسی صورتحال سمیت دیگر مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے وزیراعظم کی توجہ بلوچستان میں لاپتہ ہونے والے افراد اور اس سے پیدا ہونے والے مسائل و مشکلات کی طرف دلائی، انہوں نے کہا کہ جبری طور پر لاپتہ افراد کا مسئلہ سنگین صورتحال اختیار کرتا جارہا ہے جس میں بعض افراد کئی سال سے لاپتہ ہیں جس سے مسائل و مشکلات جنم لے رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ بارشوں سے بلوچستان بری طرح متاثر ہوا ہے سینکڑوں افراد جاں بحق اور لاکھوں بے گھر ہوگئے، متاثرین گرمی اور بارشوں کے سخت موسم میں کھلے آسمان تلے بھوک و پیاس میں زندگی گزارنے پر مجبور ہیں بیشتر علاقے تاحال سرکاری امداد سے بھی محروم ہیں جبکہ متاثرین کی دوبارہ آباد کاری اور گھروں کی تعمیر ایک بہت بڑا چیلنج ہے انہوں نے کہا کہ ان معاملات کو ہنگامی بنیادوں پر حل کرنے کی ضرورت ہے۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ بلوچستان میں بارڈر ٹریڈ مسائل و مشکلات کا شکار ہے ایران اور افغانستان کے بارڈر پر ہونے والی معاشی سرگرمیاں ماند پڑتی جارہی ہیں ایران اور افغانستان بارڈر ٹریڈ کو ریگولرائز کرنے کی ضرورت ہے تفتان بارڈر پر تعمیر مارکیٹوں کو فوری بحال کرنے کی ضرورت ہے جبکہ ایران جیگور کوہک بارڈر اور پروم بارڈر کو تجارت اور آمد و رفت کے لیے کھولنے کی ضرورت ہے۔ بعد ازاں ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ وزیراعظم میاں شہباز شریف نے ہمیں یقین دہانی کرائی ہے کہ ان معاملات کو فوری طور پر حل کرنے کے لیے اقدامات اٹھائیں گے۔

MASHRIQ QUETTA

بارشوں سے متاثرہ ضلع مستونگ کو آفت زدہ قرار دیا جائے، نواب رئیسانی

گلوبل وارمنگ اور موسمیاتی تبدیلیوں کے باعث توقع سے زیادہ بارشیں ہونگی اور اس سے نقصانات کا خدشہ بڑھ گیا ہے

ضلع میں سیلاب کی تباہ کاریوں سے ہونیوالے نقصانات کا ازالہ اور بحالی کیلئے سالہا سال لگ سکتے ہیں، میڈیا سے گفتگو

دشت (نامہ نگار) سابقہ وزیر اعلیٰ بلوچستان و رکن صوبائی اسمبلی ایم پی اے مستونگ چیف آف ساراوان نواب محمد اسلم خان رئیسانی کا دورہ تحصیل دشت۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر مستونگ محمد ندیم شاہ بخاری، اسسٹنٹ کمشنر دشت میڈم فریدہ ترین، بابو محمد عارف سپرنٹنڈنٹ ڈی سی آفس، تحصیلدار دشت بابو ظریف خان کرد پٹواری میر محمد علی لہڑی، عارف شاہ ایکسین پی ایچ ای، پٹواری گلزار شاہوانی تحصیل دشت کا...... بقیہ نمبر 10 صفحہ 10 پر

عملہ اور نوابزادہ میر اسد خان رئیسانی، نوابزادہ حاجی میر رئیسانی، میر ہمایوں عزیز کرد و دیگر سیاسی و قبائلی رہنماؤں بھی ان کے ہمراہ تھے ایم پی اے نے دشت میں سیلاب سے متاثرہ کلیوں سیکوزئی، عمر دھور، کوئٹڑین، جلب گنداں، کریڈھورو دیگر متاثرہ علاقوں کا تفصیلی دورہ کیا اور ین اثناء علاقائی معتبرین نے ایم پی اے کو گزشتہ مون سون کے حالیہ طوفانی بارشوں اور سیلابی ریلوں سے ہونے والی نقصانات کے متعلق تفصیلی بریفنگ دی اور انہیں نقصانات سے آگاہ کیا اس موقع پر ایم پی اے مستونگ چیف آف ساراوان نواب محمد اسلم خان رئیسانی نے میڈیا کے نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ حالیہ بارشوں نے ضلع مستونگ میں تباہی مچادی ہے اس لیے ضلع مستونگ کو آفت زدہ قرار دیا جائے انھوں نے کہا کہ بارشوں سے مستونگ کے تمام سمیت تمام تحصیلوں میں عوام کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے جبکہ اس سیلاب کی تباہ کاریوں سے ہونے والے نقصانات کا ازالہ اور بحالی کیلئے سالا سال لگ سکتے ہیں انھوں نے کہا کہ ضلع مستونگ میں نقصانات کے مقابلے میں سرکاری امداد اونٹ کے منہ میں زیرے کے برابر ہے اس لیے مستونگ کو آفت زدہ قرار دیا جائے تاکہ عوام کے نقصانات کا ازالہ ممکن ہو اور ان کی زندگی دوبارہ معمول پر آجائے اس موقع پر انھوں نے عوام سے بھی اپیل کی کہ برساتی نالوں اور پانی کے راستوں پر تعمیرات سے گریز کریں انھوں نے کہا کہ گلوبل وارمنگ اور موسمیاتی تبدیلیوں کے باعث توقع سے زیادہ بارشیں ہونگی اور اس سے نقصانات کا خدشہ بڑھ گیا ہے اس لیے ہمیں خود احتیاطی تدابیر اختیار کرتے ہوئے مستقبل کی پلاننگ کرنی چاہیے اور صوبائی حکومت کو چاہیے کہ ماہر انجینئرز کی مدد سے تباہ شدہ علاقوں کی نکاسی آب کیلئے منصوبہ بندی کرنا چاہیے تاکہ بارشوں کے پانی کو محفوظ کرکے اسے استعمال میں لایا جاسکے انھوں نے ضلعی انتظامیہ اور اسسٹنٹ کمشنر دشت کو ہدایت کی کہ عوام کے نقصانات کا سروے جلد مکمل کرکے حکام کو ارسال کریں تاکہ لوگوں کے نقصانات کا ازالہ ممکن ہوسکے۔

بلوچستان کو آفت زدہ قرار دیکر متاثرین کی امداد و بحالی یقینی بنائی جائے، اے این پی

حکومت اور اعلیٰ حکام پرلت کمیٹی خوست کیساتھ کئے گئے مذاکرات کے نتیجے میں معاملات کو پایہ تکمیل تک پہنچائیں، عمر فاروق کاسی

فکر باچاخان کا دور دورہ آنیوالا ہے کارکن اور ذمہ داران اس کیلئے ابھی سے تیاریاں تیز تر کردیں، مابت کاکا و دیگر کا تقریب سے خطاب

کوئٹہ (پ ر) عوامی نیشنل پارٹی کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ فکر باچاخان کے مقابلے میں حکمران اشرافیہ کی شہ پر جتنی بھی ٹولیاں بنائی گئیں وہ حقیقی قومی تحریک کے متبادل ثابت نہ ہوسکی عوامی نیشنل پارٹی فکر باچاخان کے تسلسل کے طور پر وطن اور قوم کی ارمانوں کی تکمیل کیلئے کوئی کسر باقی نہیں چھوڑے گی خوست پرلت کمیٹی کے مطالبات کو تسلیم کر کے وہاں پر موجود تناؤ کا خاتمہ حکومت اور ریاست کی ذمہ...... بقیہ نمبر 57 صفحہ 10 پر

داری ہے انتہاپسندی اور دہشت گردی پشتون معاشرے کی پیداوار نہیں بلکہ پشتون دہشت گردی کا شکار ہے فکر باچاخان پشتونوں کی اجتماعی قومی معاشی مفادات کی تحفظ کی نگہبان ہے نئے شامل ہونیوالوں کو فکر باچاخان میں شمولیت اختیار کرنے پر خوش آمدید کہتے ہیں ان خیالات کا اظہار عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی سینئر نائب صدر سینیٹر ارباب عمر فاروق کاسی صوبائی جنرل سیکرٹری مابت کاکا صوبائی پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ ملک نعیم خان بازئی ضلعی صدر جمال الدین رشتیا ایڈووکیٹ ملک تاج محمد خان بازئی ضلعی جنرل سیکرٹری نذر علی پیر علیزئی سینئر نائب صدر شان عالم کاکڑ نے ارباب ہاؤس میں عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی سینئر نائب صدر سینیٹر ارباب عمر فاروق کاسی کی جانب سے نئے شامل ہونیوالے رہنماؤں اور کارکنوں کے اعزاز میں دیئے گئے استقبالیہ تقریب سے خطاب کے دوران کیا مقررین نے کہا کہ یہ امر خوش آئند ہے کہ پشتون سیاسی رہنما قبائلی عمائدین سماجی شخصیات و جوانوں کی بڑی تعداد آئے روز عوامی نیشنل پارٹی میں شامل ہورہے ہیں اس سے یہ امید پیدا ہو چلا ہے کہ پشتون وطن پر فکر باچاخان کا دور دورہ آنیوالا ہے کارکن اور ذمہ داران اس کیلئے ابھی سے تیاریاں تیز تر کردیں مقررین نے کہا کہ خوست میں ایک مہینے سے وہاں کے غریب پرور عوام سراپا احتجاج ہے اور اپنی جان و مال کی تحفظ کیلئے سڑک پر دھرنا دیے رکھا ہے لہٰذا ضرورت اس امر کی ہے حکومت اور اعلیٰ حکام پرلت کمیٹی کیساتھ کئے گئے مذاکرات اور گفت و شنید کے نتیجے میں معاملات کو پایہ تکمیل تک پہنچائیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 14 SEP 2022 Page No. 13

پسنی تاجر مراد جان کے اغواء کیخلاف شہریوں نے مکران کوسٹل ہائی وے بند کردی

خواتین سمیت لوگوں کی بڑی تعداد میں زیرو پوائنٹ کے مقام پر دھرنا، ٹریفک معطل، گاڑیوں کی طویل قطاریں، کراچی مکران رابطہ منقطع

انجمن تاجران، حق دو تحریک سمیت کاروباری شخصیات کا اظہار یکجہتی، پولیس کے مذاکرات، مغوی کی بازیابی کیلئے 24 گھنٹے کی مہلت مانگ لی

پسنی (بیورو رپورٹ/نامہ نگار) پسنی کے کاروباری شخصیت مراد جان عثمان کے اغواء کے خلاف شہریوں نے مکران کوسٹل ہائی وے کو پسنی زیرو پوائنٹ کے مقام پر بلاک کردی، خواتین سمیت لوگوں کی بڑی تعداد میں کوسٹل ہائی... پر دھرنا، مکران کوسٹل ہائی وے ہر قسم کی ٹریفک کے لیے بند کردی گئی، جس سے گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں گوادر سمیت تربت، کراچی کا مکران سے زمینی رابطہ منقطع

بقیہ نمبر 72 صفحہ 7 پر

ہو گیا، حق دو تحریک کی دھرنے کی حمایت کا اعلان اور کارکنوں کی شرکت، اگر مراد جان عثمان کو رہا نہیں کیا گیا تو احتجاج کا دائرہ کار وسیع کریں گے، حق دو تحریک کے بانی مولانا ہدایت الرحمان کا اعلان، ایس پی سیکورٹی گوادر فہد کھوسہ کے مظاہرین سے مذاکرات اور مغوی کی بازیابی کیلئے 24 گھنٹے کی مہلت مانگ لی، مظاہرین نے چوبیس گھنٹے کے لیے دھرنا مؤخر کردیا تفصیلات کے مطابق ضلع گوادر کے کاروباری شخصیت مراد جان عثمان جسے پیر کی شام کو ہیرشور وارڈ نمبر 1 میں اس کے گھر کے سامنے سے نامعلوم مسلح افراد نے اغواء کرلیا تھا جس کے باعث انکی بازیابی کے لیے لواحقین اور پسنی کے شہریوں نے منگل کی صبح مکران کوسٹل ہائی وے کو پسنی زیرو پوائنٹ کے مقام پر دھرنا دیکر بلاک کردیا، جس سے ٹریفک مکمل طور معطل رہی اور گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں گوادر، تربت، جیونی سمیت مکران کا زمینی رابطہ کراچی اور دوسرے شہروں سے منقطع ہوگیا اور مسافروں کو شدید پریشانی کا سامنا رہا جبکہ دوسری جانب مظاہرین سے اظہار یکجہتی کے لیے پسنی انجمن تاجران، حق دو تحریک گوادر کے سربراہان سمیت کاروباری شخصیات اور دیگر طبقات فکر کے لوگوں نے شرکت کی اس موقع پر دھرنے میں موجود شرکاء نے مراد عثمان کی اغواء کی پرزور مذمت کرتے ہوئے کہا کہ پسنی میں مسلح افراد دن دیہاڑے لوگوں کے گھروں میں داخل ہوکر انھیں اغواء کررہے ہیں جوکہ پسنی کے امن وامان کو سبوتاژ کرنے کی ایک سازش ہے مظاہرین نے کہا کہ پسنی جو ایک پرامن علاقہ ہے اور علاقے میں لوگوں کو اغواء کرنا علاقے کی امن وامان کو خراب کرنے کی ایک سازش ہے اور ایسے سازشوں کو پسنی کے عوام کبھی بھی کامیاب ہونے نہیں دینگے۔ حق دو تحریک کے سربراہ مولانا ہدایت الرحمان نے مراد جان عثمان کی بزور بندوق اغواء کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے حق دو تحریک کے کارکنوں کو دھرنا گاہ پہنچنے کی تاکید کی جس پر حق دو تحریک کے ضلعی رہنما حسین واڈیلا سمیت دیگر کارکنان دھرنا گاہ پہنچ گئے

حب، سرکاری افسران کے نام پر فون پر پیسہ بٹورنے والا گروہ سرگرم

نوسر باز خود کو اعلیٰ انتظامیہ کے اہلکار بنا کر تاجروں اور کمپنیوں سے پیسے مانگ رہے ہیں

پیسہ ایزی اکاؤنٹ میں بھیجنے کا مطالبہ کرتے ہیں، مقامی حکام نے گروہ کی تصدیق کردی

حب (نمائندہ انتخاب) سرکاری افسران کے نام پر فون کال پر پیسے بٹورنے والا نوسر باز گروہ سرگرم ہو گیا مختلف مالیاتی اداروں اور تاجروں کو فون کر کے ڈپٹی کمشنر لسبیلہ اور اسسٹنٹ کمشنر حب کے نام پر رقم موبائل کیش اکاؤنٹ اور ایزی پیسہ اکاؤنٹ میں رقم بھجوانے کا مطالبہ اس سلسلے میں بتایا جاتا ہے کہ بعض نجی مالیاتی اداروں اور تاجروں کی طرف سے ڈپٹی کمشنر لسبیلہ

بقیہ نمبر 71 صفحہ 7 پر

اور اسسٹنٹ کمشنر آفس کرکے اس بات کی تصدیق کرنا چاہی کہ انہیں مختلف موبائل فون نمبرز سے کالز موصول ہورہی ہیں کہ وہ ڈپٹی کمشنر لسبیلہ اور اسسٹنٹ کمشنر حب کے نام پر رقم ایزی پیسہ موبائل کیش اکاؤنٹ اور ایزی لوڈ کیش پر بھجوائی جائے اور پھر قم آپ لوگ مذکورہ انتظامی افسران کے دفتر آکر وصول کرسکتے ہیں جس پر نہ صرف مذکورہ انتظامی افسران نے اس معاملے کی سختی سے تردید کردی اور اس طرح کی فون کالز کرنے والوں کو کوئی رقم نہ بھجوانے اور فون کال کرنے والے نوسر بازوں کے خلاف قریبی پولیس تھانے میں شکایت درج کرنے کی ہدایات بھی دیں بلکہ مذکورہ افسران کی طرف سے سوشل میڈیا پر وضاحتی بیان بھی وائرل کیا گیا ہے ذرائع بتاتے ہیں کہ یہ ایک نوسر باز گروہ ہے جو کہ خود کو اعلیٰ سرکاری افسران ظاہر کرکے لوگوں کو فون کرتا ہے کہ رقم ایزی کیش اکاؤنٹ میں ٹرانسفر کی جائے ذرائع کے مطابق لوگوں کو موصول ہونے والی فون کالز کا سراغ لگایا جارہا ہے۔

تربت، مسلح موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق

تربت (نمائندہ انتخاب) تربت کے نواحی علاقہ میری میں نامعلوم مسلح موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے شے حق ولد حیدر قوم بلوچ سکنہ میری جاں بحق، پولیس ذرائع کے مطابق مسلح موٹر سائیکل سواروں نے موٹر سائیکل چھیننے کی کوشش میں مزاحمت پر ان

بقیہ نمبر 59 صفحہ 7 پر

پر فائر کرکے اسے قتل کردیا اور فرار ہو گئے۔

پنجگور بچے سے زیادتی کا ملزم گرفتار

پنجگور (نامہ نگار) ڈپٹی کمشنر پنجگور رحیم تجکی کی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر گوارگو اسداللہ نگرانی میں رسالدار میجر صابر علی تجکی تحصیلدار آغا ظفر محرر لیویز عبدالغفار نے لیویز ملازم یونس عرف ... کو گرفتار کر کے پولیس کے حوالہ کیا لیویز ملازم پر بچے پر زیادتی کی الزام تھا اور اس حوالہ پہ پولیس لیویز تفتیش کررہا ڈپٹی کمشنر پنجگور

بقیہ نمبر 57 صفحہ 7 پر

نے لیویز ملازم کو نوکری سے معطل بھی کرلیا ہے۔

حب ندی سے ایک شخص نعش برآمد

حب (نمائندہ انتخاب) حب ندی سے ایک شخص نعش برآمد قریبی اسپتال منتقل کردیا گیا اس حوالے سے ایدھی ریسکیو ذرائع کے مطابق ایک اطلاع ملنے پر منگل کے روز ایدھی رضاکاروں نے ریس گوٹھ کے قریب

بقیہ نمبر 66 صفحہ 7 پر

حب ندی سے ایک 41 سالہ طاہر علی ولد رشید نامی شخص کی نعش برآمد کرکے قریبی اسپتال منتقل کی ہے۔

حب، مسافر بسوں کو لوٹنے والے دو افراد گرفتار

حب (نمائندہ انتخاب) گڈانی پولیس کی بروقت کاروائی کراچی سے مکران تمپ جانے والی مسافر بردار کوچ میں لوٹ مار کرنے والے دو ملزمان گرفتار، مسافروں اور کوچ ڈرائیور سے چھینی گئی رقم اور لوٹ مار کی وارداتوں میں استعمال ہونے والا اسلحہ و گاڑی

بقیہ نمبر 51 صفحہ 7 پر

برآمد مقدمہ درج کرکے مزید تفتیش شروع کردی اس حوالے سے بتایا جاتا ہے کہ کراچی سے مکران تمپ جانیوالی مسافر بردار کوچ میں لوٹ مار کی واردات کی اطلاع ملنے پر SHO گڈانی شیزار علی بھٹو نے دیگر پولیس نفری کے ہمراہ بروقت کاروائی کرتے ہوئے لوٹ مار کی واردات میں ملوث گروہ کے دو کارندے طارق علی سکنہ بولان اور محمد عظیم سکنہ کشمور سندھ کو گرفتار کرکے ان کے قبضے سے مسافروں سے چھینی گئی

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 14 SEP 2022 Page No. 14

خضدار، لیویز فورس کی کامیاب کارروائی، لڑکیوں کے اغواء میں ملوث ملزمان گرفتار

ملزموں کا تعلق پنجاب سے لڑکیاں اغوا اور خرید وفروخت کرنے والے گروہ سے ہے، ڈی سی میجر (ر) الیاس کبزئی، لیویز جوانوں کیلئے انعام اور تعارفی اسناد کا اعلان

خضدار (نامہ نگار) لیویز فورس کی تحصیل مولہ میں کامیاب کارروائی، لڑکیوں کی خرید وفروخت میں ملوث بین الصوبائی گروہ کے تین کارندے فائرنگ کے تبادلے کے بعد گرفتار، ملزمان کے قبضے سے لاہور اور فیصل آباد سے اغواء کی گئی دو لڑکیاں برآمد، ملزمان سے اہم انکشافات اور مزید گرفتاریاں متوقع ہیں ڈپٹی کمشنر خضدار میجر محمد الیاس کبزئی، سیکرٹری داخلہ بلوچستان، ڈائریکٹر جنرل لیویز فورس بلوچستان کی جانب سے کامیاب کارروائی کرنے پر لیویز فورس کے جوانوں کے لئے نقد انعام وتعارفی اسناد کا اعلان، لیویز فورس کے جوانوں نے ملزموں کی کمین گاہ تک پہنچنے میں بارہ گھنٹے کا طویل پیدل سفر طے کیا اس دوران ایک لیویز اہلکار سانپ کے کاٹنے سے زخمی بھی ہوگیا ڈپٹی کمشنر خضدار میجر (ر) محمد الیاس کبزئی نے مقامی صحافیوں کو تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ خفیہ اطلاع ملی تھی کہ پنجاب سمیت ملک کے مختلف علاقوں سے جواں سال لڑکیاں اغواء کرکے ان کی خرید وفروخت کرنے والے ملزمان کی کمین گاہ مولہ کے علاقہ کوہنوں میں ہے جہاں دو مغوی لڑکیاں اب بھی ان کے قبضے میں ہیں اسسٹنٹ کمشنر خضدار جہانزیب نور شاہوانی کی نگرانی میں لیویز لائن انچارج نور احمد زہری کی سربراہی میں ٹیم تشکیل دی گئی جس میں لیویز تھانہ مولہ کے نائب رسالدار ظہور احمد موسیانی، لائن انچارج مولہ دفعدار نور احمد جتک، نائب رسالدار فقار احمد گمشی اور دیگر شامل تھے لیویز کے تجربہ کار جوان بارہ گھنٹے کی طویل مسافت پیدل طے کرکے ملزمان کو چاروں طرف سے گھیرے میں لے لیا ملزمان نے لیویز فورس کے جوانوں کو دیکھ کر فائرنگ شروع کردی لیویز فورس نے فائرنگ کے تبادلے کے بعد تین ملزمان سعد اللہ نعمت اللہ اور عبدالخالق کو گرفتار کرکے ان کے قبضے سے دو مغویہ لڑکیاں سعدیہ ساکن فیصل آباد اور عالیہ ساکن داتا دربار لاہور کو برآمد کرکے ملزمان ومغویہ لڑکیوں کو بحفاظت خضدار منتقل کردیا طویل آپریشن کے دوران ایک لیویز اہلکار سلمان کو سانپ نے ڈس لیا مگر وہ ہمت نہیں ہارا بعد ازاں انہیں خضدار میں ابتدائی طبی امداد پہنچانے کے بعد مزید علاج کے لئے کراچی ریفر کردیا گیا ڈپٹی کمشنر خضدار میجر (ر) محمد الیاس کبزئی کے مطابق ملزمان کا تعلق صوبہ پنجاب سے لڑکیاں اغواء کرکے خرید وفروخت کرنے والے گروہ سے ہے ملزمان سے تفتیش جاری ہے امید ہے کہ مزید انکشافات اور گرفتاریاں ہوں گی دریں اثناء سیکرٹری داخلہ بلوچستان، ڈائریکٹر جنرل لیویز فورس بلوچستان اور ڈپٹی کمشنر خضدار نے اہم اور کامیاب کارروائی کرنے پر لیویز فورس کے انچارج وجوانوں کے لئے نقد انعام اور تعارفی اسناد دینے کا اعلان کیا۔

MASHRIQ QUETTA

اے ٹی ایم سے فراڈ کے ذریعے پیسے اور کارڈ نکالنے والا گروپ گرفتار

ملزمان سے اہم وسنسنی خیز انکشافات متوقع سی آئی اے نے مقدمات درج کر لئے

لورالائی (نامہ نگار) ڈی آئی جی لورالائی رینج صاحبزادہ بلال عمر کی ہدایات پر، ایس ایس پی لورالائی آصف فراز مستوئی کے احکامات پر زیر نگرانی ایس ڈی پی او سردار نصر اللہ خان حمزازئی انچارج سی آئی اے لورالائی سب انسپکٹر محمد انور جلالزئی اور...... بقیہ نمبر 31 صفحہ 10 پر

سب انسپکٹر عارف ترخیل اور دیگر سی آئی اے سٹاف نے لورالائی میں کارروائی کرتے ہوئے لورالائی، ژوب، قلعہ سیف اللہ و دیگر اضلاع میں بینک اے ٹی ایم فراڈ میں اے ٹی ایم کارڈ اور پیسے نکالنے والے گروہ کے 2 افراد عصمت اللہ اور عطاء اللہ سکنہ ڈیرہ اسماعیل خان کو گرفتار اور مختلف وارداتوں میں انکے زیر استعمال آلٹو کار بھی ملزمان سے برآمد کر لی انکے دیگر ساتھیوں کی تلاش جاری ہے یہ ایک پورا نیٹ ورک ہے اس گروہ کے گرفتار افراد خیبر پختونخواہ کے اضلاع ڈیرہ اسمعیل خان، لکی مروت میں بھی انکے خلاف ایف آئی آر درج ہیں انکے خلاف پولیس تھانہ صدر لورالائی میں 420-34 ت پ کے دو مقدمات درج کر لیے۔ مزید تفتیش لورالائی پولیس کر رہی ہے۔

قلات شہر و گرد و نواح میں سیلاب کے باعث پھل اور سبزیاں سڑنے لگیں

راستے بند ہونے کے سبب سیب درختوں سے گر کر خراب ہو رہے ہیں، زمینداروں کو کروڑوں روپے کا نقصان

سیلابی ریلوں نے ہزاروں ٹیوب ویل ناکارہ بنا دیئے، درجنوں دیہی علاقوں میں بیس دنوں بدستور سے بجلی ناپید ہے

پیاز اور ٹماٹر کی فصلیں مکمل طور پر سیلاب برد ہوگئیں، زراعت کے شعبے سے وابستہ افراد ہاتھ پر ہاتھ رکھ نان شبینہ کے محتاج ہوگئے

موجودہ صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے زمینداروں کو ایک ایک ہزار گھنٹے فراہم اور انکے زرعی قرضے معاف کرنا ضروری ہوچکا ہے، رپورٹ

قلات (آن لائن) قلات شہر سمیت گرد و نواح میں سیلاب کے باعث پھل اور سبزیاں سڑنے لگیں زمینداروں اور ٹھیکیداروں کو کروڑوں روپے کے نقصانات کا سامنا، حالیہ سیلاب اور بارشوں کی وجہ سے زراعت کا شعبہ بری طرح متاثر راستہ بند ہونے سے سیب باغوں میں گر کر خراب ہو رہے ہیں جبکہ سیلابی ریلوں نے ہزاروں زرعی ٹیوب ویلز ناکارہ بجلی کے کھمبے تاریں اور ٹرانسفارمرز بہا کر لے گئے متعدد دیہی علاقوں میں 20 دنوں سے بجلی کا نام نشان تک نہیں صوبے کا دیگر علاقوں سے رابطہ منقطع ہونے کے باعث تیار فصلیں مارکیٹ لیجانے میں شدید دشواریوں کا سامنا لاکھوں ٹن پھل اور سبزی قومی شاہراہ کی بندش کی وجہ سے خراب ہوگئیں اور مارکیٹوں تک نہیں پہنچ سکے صوبائی اور وفاقی حکومتیں زراعت کی شعبہ کی بحالی اور زمینداروں کو دوبارہ اپنے پاؤں پر کھڑے ہونے کے لیے اقدامات اٹھائیں ضلع میں سیب کے پیداوار کئی لاکھ ٹن ہیں جس میں 80 فیصد درخت سیلاب میں بہہ گئے پیاز اور ٹماٹر کے فصلیں مکمل تباہ اور جبکہ زمینداروں کے زرعی بندات مکمل واش آوٹ ہوگئے ضلع بھر میں کئی ہزار ٹیوب ویلز اور سولر سسٹم کو بارش سیلاب سے نقصان پہنچا اور مذکورہ ٹیوب ویلز پر آباد زمینداروں کے مکانات منہدم ہوگئیں بیشتر زمینداروں کو تمام زرعی ٹیوب ویلز پر ایک ایک ہزار بلڈوزر گھنٹے فراہم کئے جائیں زمینداروں کے زرعی قرضے معاف اور ایک سال کی بلز معاف کئے جائیں نومبر میں گندم کی کاشت کاری کے لیے معیاری بیج فراہم کی جائیں اور سبسڈی ریٹ پر یوریا کھاد فراہم کی جائیں۔

اوستہ محمد کے باسیوں پر قدرتی آفت کے بعد گرانفروشوں کا عذاب نازل

اشیائے خورد ونوش کی قیمتیں آسمان کو چھونے لگیں عوام کی قوت خرید جواب دے گئی، کوئی پرسان حال نہیں

ذخیرہ اندوز راتوں رات امیر بننے کے چکر میں غریبوں کو دونوں ہاتھوں سے لوٹنے لگے، پرائس کنٹرول کمیٹی غائب

دن بھر مزدوری کی آس میں بیٹھا غریب محنت کش طبقہ بڑھتی ہوئی مہنگائی کے باعث دو وقت کی روٹی کیلئے ترس رہا ہے

دودھ دہی، پھل اور گوشت عام آدمی کی پہنچ سے دور ہوچکی ہیں، حکومتی رٹ ناکام ہوچکی ہے، عوام مسیحا کے منتظر ہیں، مشرق رپورٹ

اوستا محمد (نمائندہ خصوصی) اوستا محمد قدرتی آفات کے ساتھ ساتھ غریبوں عوام پر منافع خوروں کا عذاب نازل ہوگیا اشیائے خورد ونوش کی قیمتیں آسمان کو چھونے لگیں عوام کی قوت خرید جواب دے گئی، ذخیرہ اندوز راتوں رات امیر بننے کے چکر میں غریبوں کو دونوں ہاتھوں سے لوٹنے لگے، پرائس کنٹرول کمیٹی غائب، مشرق رپورٹ کے مطابق حالیہ مون سون کی بارشوں اور سیلاب کے بعد بلوچستان کے منسلک شہر میں گرانفروش اور ذخیرہ اندوزوں نے اپنا راج قائم کرلیا اور عوام کی جیبیں صاف کرنے کیلئے نت نئے طریقے ڈھونڈ رہے ہیں، سڑکوں کی بندش کا بہانہ بنا کر ہر چیز کی قیمت میں دو سو فیصد سے زائد اضافہ کردیا ہے، دوسری جانب مزدوری کی آس میں بیٹھا غریب محنت کش طبقہ مہنگائی کے باعث دو وقت کی روٹی کیلئے ترس رہا ہے، دودھ دہی، پھل اور گوشت عام آدمی کی پہنچ سے دور ہو چکی ہیں، حکومتی رٹ ناکام ہو چکی ہے، عوام مسیحا کے منتظر ہیں منافع خور تاجروں کے خلاف قانون کے تحت سخت کاروائی کرنا ناگزیر ہو چکا ہے

INTEKHAB QUETTA

قلات، سیلابی ریلوں نے تعلیمی اداروں کو تباہ کردیا

ضلع کے متعدد سکول ناقابل استعمال ہوگئے، محکمہ تعلیم خاموش تماشائی

قلات (بیورو رپورٹ) قلات میں 26 اگست کوزاوہ ندی سے آنے والی سیلابی ریلوں نے جہاں دیگر علاقوں میں تباہی مچادی وہی گورنمنٹ گرلز ہائی [illegible] مغلوئی میں بھی بڑے پیمانے پر نقصانات [illegible] یہ اسکول سیلابی ریلوں کی وجہ سے دو فٹ تک

بقیہ نمبر 80 صفحہ 7 پر

کیچڑ سے بھر گیا مگر کئی روز گزر جانے کے بعد بھی محکمہ تعلیم اور ضلعی انتظامیہ اسکول کے صفائی کے لیے کچھ بھی نہیں کیا طالبات کا وقت ضائع ہوتا دیکھ کر اسکول کے اساتذہ اور طالبات نے اپنی مدد آپ کے تحت اسکول کی صفائی کا کام شروع کردیا اسکول کی واٹر سپلائی بھی سیلابی ریلوں کی وجہ سے منہدم ہوگیا ہے جس سے اسکول میں پانی بھی ناپید ہوگئی ہے پانی نہ ہونے کی وجہ سے اساتذہ اور طالبات کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 14 SEP 2022 Page No. 6

بلوچستان: سیلاب متاثرین کی بحالی شروع نہ ہوسکی صحبت پور میں مظاہرہ دھرنا

قلعہ سیف اللہ، قلعہ عبداللہ، زیارت، دکی، مسلم باغ، خانوزئی، پشین، توبہ اچکزئی، توبہ کاکڑی میں سیکڑوں خاندان خیموں سے محروم

ژوب، کستوئی بہلول ندی میں بہہ کر فیڈرل لیویز اہلکار نصر اللہ جاں بحق، فرید آباد میں گیسٹرو کی وبا، بچہ جان کی بازی ہار گیا

کوئٹہ، اندرون بلوچستان (نمائندے، نیوز ایجنسیاں) بلوچستان کے متاثرہ علاقوں میں سیلاب متاثرین کی بحالی شروع نہ ہو سکی۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق قلعہ سیف اللہ، قلعہ عبداللہ، زیارت، دکی، مسلم باغ، خانوزئی، پشین، توبہ اچکزئی اور توبہ کاکڑی میں......... بقیہ نمبر 26 صفحہ 9 پر

سیکڑوں بے گھر خاندان خیموں سے محروم ہیں۔ سیلاب متاثرین کے مطابق اب تک سیلاب زدہ علاقوں میں سڑکیں بحال نہیں کی گئی ہیں۔ متاثرہ افراد نے شکوہ کرتے ہوئے کہا کہ کھانے کا سامان تو مل رہا ہے لیکن پکانے کے لیے برتن نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں میں بیماریاں بھی پھیلنے لگی ہیں۔ دوسری جانب کستوئی بہلول ندی میں فیڈرل لیویز اہلکار نصر اللہ مندوخیل جاں بحق تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز بارش کے دوران فیڈرل لیویز اہلکار نصر اللہ مندوخیل کستوئی بہلول کے سیلابی ندی میں بہہ کر جاں بحق ہوگئے۔ اس کے علاوہ صحبت پور میں سیلاب کی تباہ کاریاں جاری متاثرین سیلاب کے اپنے جگر گوشوں سے بھی ہاتھ دھونے لگے۔ ایک سالہ معصوم بچہ ڈائریا سے جاں بحق ہوگیا سیلاب آیا سب کچھ بہا کر لے گیا سیلاب کے بعد پینے کا صاف پانی اور مناسب خوراک نہ ملنے پر ماؤں کی گودیں اجڑنے لگی ہیں 12 ماہ کا حیدر علی ولد سومر خان ڈائریا بروقت علاج نہ ہونے کے باعث جان کی بازی ہار گیا۔ سیلاب متاثرین کا کہنا کہ ہمارے بچے مختلف امراض کا شکار ہو کر ایک ایک کر کے مر رہے ہیں اور محکمہ صحت کا عملہ خواب غفلت سے بیدار نہ ہو سکا۔ ڈیرہ اللہ یار سے سیلابی پانی کا نکاس مشکل ہوگیا سیلابی پانی نکاس نہ ہونے سے وبائی امراض پھوٹ رہے ہیں خواتین بچے اور بڑے ملیریا گیسٹرو ڈائریا ٹائیفائیڈ اور جلدی امراض میں مبتلا ہو رہے ہیں جسکے باعث انسانی المیہ جنم لے سکتا ہے۔ صحبت پور میں سیلاب متاثرین کے صبر کا پیمانہ لبریز ہوگیا۔ راشن پینے کا صاف پانی ادویات نہ ملنے کے خلاف سندھ بلوچستان قومی شاہراہ ٹائر جلا بند کر دی گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں۔ تفصیلات کے مطابق صحبت پور میں نورانی مسجد کے قریب سیلاب متاثرین لیبر یونین کے صدر محمد بچل بنگلزئی کی قیادت روڈ بلاک کر کے اور ٹائر جلا کر احتجاجی مظاہرہ کیا اور محکمہ پبلک ہیلتھ، محکمہ صحت اور ضلعی انتظامیہ کے خلاف شدید نعرے بازی کی۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ 20 روز گزر گئے ہمیں راشن ملا ہے نہ خیمے ملے ہیں نہ ہمیں پینے کا صاف مل رہا ہے اور نہ ادویات فراہم کی گئی ہیں ہمارے بچے بھوک پیاس سے مر رہے ہیں گندا پانی پینے سے چھوٹے بچے اور بڑے بیمار ہوگئے ہیں۔ مین قومی شاہراہ بند ہونے سے گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں۔ شدید گرمی اور حبس سے لیبر یونین کے ضلعی صدر محمد بچل بنگلزئی بے ہوش ہوگئے۔

بولان قومی شاہراہ کی عدم بحالی بلوچستان کے ٹرانسپورٹروں کا احتجاج سندھ بلوچستان قومی شاہراہ بند

تین ہفتے گزر جانے کے باوجود بھی بولان قومی شاہراہ کو ہر قسم کی ٹریفک کیلئے تاحال بحال نہیں کی جاسکی، حاجی میر حکمت لہڑی

بولان شاہراہ کی تعمیراتی کام میں جس سست روی سے کام جاری ہے اس سے ہمیں بے وقوف نہیں بنایا جاسکتا، ساجد خان بنگلزئی

اسسٹنٹ کمشنر ڈھاڈر نے ٹرانسپورٹروں سے ڈی سی آفس میں کامیاب مذاکرات کرکے قومی شاہراہ کو ٹریفک کی روانی کیلئے بحال کر دیا

ڈھاڈر (نمائندہ خصوصی) بلوچستان ٹرانسپورٹرز ایسوسی ایشن کی صوبائی کال پر این ایچ اے کی نااہلی کی وجہ سے بولان قومی شاہراہ کی مکمل عدم بحالی کے خلاف سندھ بلوچستان قومی شاہراہ کو ڈھاڈر کے قریب قلم دین ہوٹل کے مقام پر ٹریفک کیلئے بند کر کے احتجاج کیا گیا مظاہرین کی قیادت صوبائی صدر حاجی میر حکمت لہڑی، ضلعی صدر ڈھاڈر بی بی ملک ساجد خان بنگلزئی کر رہے تھے اس موقع پر قومی شاہراہ کے دونوں اطراف... بقیہ نمبر 38 صفحہ 10 پر

چھوٹی گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں اس موقع پر مقامی صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ٹرانسپورٹرز کے صوبائی صدر حاجی میر حکمت لہڑی، ملک ساجد خان بنگلزئی نے کہا کہ تین ہفتے گزر جانے کے باوجود بھی بولان قومی شاہراہ کو ہر قسم کی ٹریفک کیلئے تاحال بحال نہیں کی جاسکی این ایچ اے کی نااہلی کی وجہ سے بولان شاہراہ پر تعمیراتی کام سست روی کا شکار ہے جبکہ ضلعی انتظامیہ کچھی بولان کی جانب سے بار بار بندش کی وجہ سے ٹرانسپورٹرز جنکا روزانہ اسی روٹ پر لاکھوں روپے کا کاروبار ٹھپ ہو کر رہ گیا ہے قومی شاہراہ کی مکمل بحالی میں عدم دلچسپی سے این ایچ اے نے وزیر اعظم پاکستان کو بھی ماموں بنا دیا تھا صرف فوٹو سیشن کر کے پچاس لاکھ کا انعام کا اعلان کروانے کے بعد این ایچ اے نے یہاں کونسا تیر مارا ہے بولان شاہراہ کی تعمیراتی کام میں جس سست روی سے کام جاری ہے۔

سانحہ خوست: دھرنا 31 ویں روز بھی جاری، دھرنا کمیٹی نے پہیہ جام ہڑتال کی کال دیدی

عوامی مطالبات کی حل تک جمہوری احتجاج جاری رہے گا اور 15 ستمبر بروز جمعرات کو 4 بجے زردالو میں احتجاجی جلسہ عام منعقد ہوگا، دھرنا کمیٹی

خوست دھرنا اور عوامی مطالبات کی حق میں جنوبی پشتونخوا میں جاری احتجاجی تحریک کے آئندہ اقدامات کے حوالے سے فیصلے کیے جائینگے، بیان

کوئٹہ (اے این این) 13 اور 14 اگست کو ضلع ہرنائی کے خوست میں ہونے والی ریاستی دہشت گردی اور حکومتی فورسز کی فائرنگ سے نوجوان سیاسی کارکن خالقداد بابر کی شہادت اور دیگر کو زخمی کرنے کے واقعہ کیخلاف اور عوامی مطالبات کی حل کیلئے جاری احتجاجی تحریک اور خوست دھرنا 31 ویں روز بھی جاری رہا۔ گزشتہ روز خوست میں دھرنا کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں اس عزم کا اعادہ......... بقیہ نمبر 44 صفحہ 10 پر

کیا گیا کہ عوامی مطالبات کی حل تک جمہوری احتجاج جاری رہیگا اور 15 ستمبر بروز جمعرات کو 4 بجے زردالو میں احتجاجی جلسہ عام منعقد ہوگا اور احتجاجی تحریک کو مزید وسعت اور سخت کرنے کیلئے خوست کے مقام پر پہیہ جام ہڑتال اور خواتین و بچوں کا دھرنا شروع کی جائیگی جس کی تاریخ کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔ جبکہ 15 ستمبر کو کوئٹہ میں نیشنلسٹ اور ترقی پسند سیاسی پارٹیوں کا اجلاس منعقد ہوگا جس میں خوست دھرنا اور عوامی مطالبات کی حق میں جنوبی پشتونخوا میں جاری احتجاجی تحریک کے آئندہ اقدامات کے حوالے سے فیصلے کیے جائینگے۔ اجلاس میں کہا گیا کہ خالقداد شہید کے قاتلوں کی گرفتاری، واقعہ میں زخمی ہونے والوں کی ایف آئی آر درج کرنے، ضلع ہرنائی کے تمام عوامی مقامات سے حکومتی فورسز کو نکال کر اور ایف سی کے مورچے ہٹانے، ضلع میں کول مائنز پر بھتہ خوری کے خاتمے، ضلع کی محصور اور تشویشناک صورتحال کے خاتمے اور ذمہ دار اداروں کا تعین کرنے کیلئے جوڈیشل کمیشن بنانے، سول انتظامیہ کے اختیارات بحال کر کے اس میں فورسز کی مداخلت بند کرنے اور شہید خالقداد بابر کو حکومتی سطح پر شہید قرار دیکر ان کے لواحقین اور زخمیوں کو Compensatio دینے کے جمہوری، آئینی اور قانونی مطالبات کو تسلیم کر کے اس پر عملدرآمد کرنے سے ضلع ہرنائی میں امن وامان، قانون کی حکمرانی قائم ہوکر سیاسی، معاشی، کاروباری اور سماجی سرگرمیاں بحال ہونگی اور ضلع کے پرامن عوام کا غم وغصہ اور تشویش کا خاتمہ ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6

Dated: 14 SEP 2022 Page No. 8

بلوچستان میں آٹے اور گندم کا بڑھتا بحران

ملک کے دیگر علاقوں کی طرح بلوچستان میں بھی آٹے کا بحران شدت سے سر اٹھا رہا ہے سیلاب کی صورتحال میں ذخیرہ اندوز مافیا پوری طرح سرگرم ہے اور آٹا یا تو دستیاب نہیں یا پھر بہت مہنگے داموں فروخت کیا جا رہا ہے حکومتی مشینری ذخیرہ اندوزوں اور منافع خوروں سے نمٹنے میں ناکام نظر آتی ہے صوبے میں گندم کی قلت پیدا ہو چکی ہے اور اطلاعات کے مطابق بلوچستان حکومت نے وفاق سے ستر ہزار ٹن گندم فراہم کرنے کی درخواست کر دی ہے جس پر تا حال کوئی فیصلہ نہیں ہو سکا ہے صوبے میں گندم کے بحران اور قلت پر قابو پانا صوبائی حکومت کی ذمہ داری ہے اس کے ساتھ ذخیرہ اندوزی اور منافع خوروں سے نمٹنے کی ذمہ داری بھی اسی پر عائد ہوتی ہے سیلاب کی تباہ کاریوں اور عوام کی مجبوریوں سے فائدہ اٹھانے والے عناصر کسی رعایت کے مستحق نہیں ان کے خلاف سختی سے نمٹنے کے لئے قانون کا آہنی ہاتھ فوری طور پر حرکت میں آنا چاہئے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 14 SEP 2022 Page No. 18

بلوچستان سیلاب متاثرین کی شکایات کا ازالہ کیا جائے

بلوچستان میں سیلاب متاثرین کی امدادی کاموں کے حوالے سے بہت زیادہ شکایات موصول ہورہی ہیں کہ بعض اضلاع میں متاثرین کو امدادی سامان فراہم نہیں کیا جارہا ہے۔ یہ مسلسل میڈیا پر بھی رپورٹ ہورہا ہے بلوچستان میں حالیہ بارشوں وسیلابی ریلوں سے بہت زیادہ جانی ومالی نقصانات ہوئے ہیں۔صورتحال بہتر نہیں ہے وزیراعظم متاثرہ علاقوں کے دورے بھی کرچکا ہے اور یہ یقین دہانی بھی کرائی ہے کہ متاثرین کی بحالی تک چھین سے نہیں بیٹھیں گے حکومت تمام تر وسائل بروئے کار لائے گی جبکہ وفاقی سطح پر مانیٹرنگ سسٹم بھی تشکیل دیدی گئی ہے، احسن اقبال تمام ترصورتحال کو دیکھ رہے ہیں۔بہرحال حکومت سیلاب متاثرین کے شکوے شکایات کو دور کرنے کے لیے ہنگامی بنیادوں پراقدامات اٹھائے تاکہ ان کو کم ازکم وقتی طور پر کچھ ریلیف مل سکے، بحالی میں تو کافی وقت درکار ہے مگر اب جو سہولیات فراہم کی جاسکتی ہیں انہیں دی جاسکتی ہیں وہ دی جائیں۔ دوسری جانب پروونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کا کہنا ہے کہ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران صوبے کے بیشتر علاقوں میں موسم گرم اور مرطوب رہا۔پی ڈی ایم اے آرمی اور ایف سی کے تعاون سے آواران، بی، نصیر آباد، جھل مگسی، کچھی، نوشکی، موسیٰ خیل، ڈیرہ بگٹی، صحبت پور اور لسبیلہ میں ریلیف اور ریسکیو آپریشن کررہی ہے۔ گیارہ ایمبیڈ ڈ ریلیف کیمپ نصیر آباد، جعفرآباد، جھل مگسی، کوئٹہ، ڈیرہ بگٹی، کوہلو اور صحبت پور میں کام کررہے ہیں۔ آواران میں، گھرجوری کے خاندانوں میں 55 راشن پیکج تقسیم کیے گئے۔سول ہسپتال بی میں داخل مریضوں کو روزانہ کی بنیاد پر دن میں دوبار پکا ہوا کھانا فراہم کیا جارہا ہے۔نصیر آباد میں، راشن پیکج 300 افراد اور 604 خاندانوں میں تقسیم کیے گئے اور دیگر امدادی اشیاء بشمول خیمے، کمبل، لحاف، پانی کی بوتلیں، پکا ہوا کھانا، خشک راشن اور گھریلو سامان، کچھی میں 38 خاندانوں میں پکا ہوا کھانا/خشک راشن اور بوتل کا پانی تقسیم کیا گیا۔جھل مگسی میں 55 راشن پیکجز تقسیم کیے گئے اور علاقے میں پانی صاف کرنے کا آپریشن بھی کیا گیا۔نوشکی میں 11 راشن پیکج تقسیم کیے گئے۔ بیلہ اور گردونواح میں 100 راشن پیکج، 200 آٹے کے تھیلے، 20 واٹر کولر اور 20 کارٹن پانی کی بوتلیں تقسیم کی گئیں۔ایف سی نے ڈیرہ بگٹی میں 528 راشن پیکجز اور 110 پکا ہوا کھانا، موسیٰ خیل میں 60 راشن پیکجز، 390 راشن پیکجز، 40 آٹے کے تھیلے، 140 کپڑے، 27 کیگ رسک پیک، 100 مسیل، 50 جوس اور دودھ کے 4 کارٹنوں میں 4 خاندانوں میں تقسیم کیا۔سول رضاکاروں نے گوٹھ کنڈی نیمی، لسبیلہ میں 100 راشن بیگ، 500 کپڑوں کی اشیاء اور جوتے تقسیم کیے۔پی ڈی ایم اے نے کوئٹہ اور قلعہ سیف اللہ میں 175 خیمے، 150 فوڈ پیکجز، 150 مچھر دانی، 150 پلاسٹک کی چٹائیاں، 250 بالٹیاں 250 جیری کین اور 250 کمبل تقسیم کرکے اپنی امدادی سرگرمیاں جاری رکھیں۔ گزشتہ 24 گھنٹوں میں پی ڈی ایم اے اور آرمی/FC کی جانب سے لوٹی، زین، کلی دامن، آدم پور، پروم، منڈ، میرانی، بالنیگور، ڈی ایم جے، حبیب کوٹ گنڈ کا، جھل مگسی، اوستہ محمد میں کل 83 فری میڈیکل کیمپ لگائے گئے۔ اور بی جہاں 27,370 مریضوں کا علاج کیا گیا۔سڑکوں کے رابطے میں بہتری آئی ہے۔N-10، N-40، N-70 اور N-85 کھلے ہیں۔ N-25 لنڈا پل ڈائیورژن کے ذریعے تمام ٹریفک کے لیے کھلا ہے۔ سڑک N-50 40T تک ٹریفک کے لیے کھلی ہے جس کا سنگل کیرج وے پل ساگو میں شروع کیا گیا ہے۔N-65 ہلکی گاڑیوں کے لیے صرف مچھ اور بی کے درمیان کھلا ہے۔پنجرہ پل کے ڈائیورژن پر ٹریفک جام ہے تاہم ایف سی (این) نے ٹریفک مینجمنٹ کے لیے سول انتظامیہ کے ساتھ تعاون کیا ہے۔M-8 وانگو ہلز پر بلاک ہے۔40 کلومیٹر میں سے 33 کلومیٹر کا حصہ صاف ہوگیا ہے اور بقیہ 7 کلومیٹر کا کام جاری ہے۔مٹی کی پٹڑی کے کٹاؤ کے باعث ٹریک چاغی نوشکی پر ریلوے آپریشن معطل ہے۔ ہیرو ک پل کو نقصان پہنچنے کی وجہ سے کوئٹہ بی ٹریک پر ریلوے آپریشن معطل ہے۔ بختیار آباد کے قریب سیلابی ریلے کے باعث بی ریلوے آپریشن معطل۔پیرغائب کے مقام پر دو 220KV ٹرانسمیشن لائن دادو- بی-کوئٹہ کی مرمت کا کام جاری ہے۔ گوکرد کے قریب کوئٹہ الائنمنٹ پر بجلی کے 10 پائلنز کو نقصان پہنچا جن میں سے 4 کو کھڑا کردیا گیا ہے اور 3 پر کام جاری ہے۔ 88 موبائل کمیونیکیشن ٹاور بجلی کے مسائل کی وجہ سے ناقابل استعمال ہیں۔ پی ڈی ایم اے، این ڈی ایم اے، آرمی/ ایف سی اور این جی اوز صوبے میں سیلاب متاثرین کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے ہر ممکن کوششیں کررہی ہیں۔اس وقت ریاست کے تمام ادارے متاثرین کی بحالی پر لگے ہوئے ہیں تو وہیں پر اقوام متحدہ، عالمی برادری، عالمی تنظیمیں، فلاحی اداروں، سیاسی ومذہبی جماعتوں کی جانب سے بھی ریلیف کے حوالے سے کام کیا جارہا ہے مگر اس تمام عمل کو ذمہ داری کے ساتھ متاثرین تک پہنچانا ضروری ہے تاکہ ان کی حق تلفی نہ ہو۔انتظامیہ کی خاص ذمہ داری بنتی ہے کیونکہ ان کی ٹیمیں مقامی سطح پر ہر جگہ موجود رہتی ہیں وہ اس حوالے سے غفلت اور لاپرواہی کا مظاہرہ نہ کریں اور پسند وناپسند سمیت امدادی سامان کو کرپشن کی نذر نہ ہونے دیں۔ یہ وقت دکھی افراد کی مدد کرنے کا ہے جن کا سب کچھ ختم ہوکر رہ گیا ہے اب وہ اس امید پر بیٹھے ہیں کہ ان کی بحالی کے لیے ہر شخص اپنا حصہ ڈالے گا اور یہ سب کی ذمہ داری بھی ہے کہ اس مشکل وقت میں متاثرین کی مدد کے لیے جتنا ہوسکے مدد کرے، اس شکر کے ساتھ کہ اس آفت سے ہم محفوظ ہیں اور یہی دعا ہے کہ موسمیاتی تبدیلی کی وجہ سے دوبارہ اس طرح کا گھمبیر مسئلہ پیدا نہ ہو جو انسانی بحران کا باعث بن سکے۔

Child abuse: A shameful act

It is encouraging that Balochistan police on Monday arrested a Levies personnel for allegedly subjecting three minor boys to sexual assault in Panjgur district of the province. The police official said raids are being conducted for the arrest of two other culprits who are on the run.

Reportedly, the accused raped three minor boys at an official residence near the deputy commissioner's office. The deputy commissioner Panjgur suspended the accused personnel and ordered an inquiry against him in this regard. It is very unfortunate that the cases of sexual offences against children are increasing throughout the country and this in fact an alarming situation for the entire country. According to a report of child protection NGO Sahil in 2020 the cases of sexual abuse mounting as more than six kids on average were subjected to sexual abuse in the period in the country. It said most of the cases were in Punjab at 57%. Of the rest, 32% were reported in Sindh and 6% in Khyber Pakhtunkhwa. More than 35 cases were reported in Islamabad, 22 in Balochistan. Out of the total reported cases, 62% were from rural areas and 38% reported from urban areas.

Of the total children who were subjected to sexual abuse, 53% were girls and 47% boys. Same NGO Sahil report reveals that in the first six months of 2021, more than 10 children were subjected to sexual abuse on average every day in Pakistan indicating a rise in such cases.

It states that during the first six months of 2021, a total of 1896 cases of child abuse were reported in the country. Out of 1896 cases, 53% (1013) of victims were girls while 47% (883) were boys. It is inevitable that the government must take pragmatic measures to curb incidents of sexual abuse against children.

There is a need to sensitize people as well as children against elements involved in such evil acts. Police and levies should be streamlined to the investigation process to apprehend the culprits in such cases. Unfortunately, most of the child abuse cases go unnoticed and unreported in rural areas of Balochistan because of the lack of education and tribal taboos.

The media too needs to be sensitized to highlight child abuse cases to mount pressure on the administration. The provincial government should evolve a strategy and establish a child protection bureau to bring an end to child abuse in the province. The culprits of Panjgur incident must be given exemplary punishment for this shameful act.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 14 SEP 2022 Page No. 22

بلوچ قوم پرست جماعتوں کے رہنماؤں کی سیاسی اتحاد کیلئے کوششیں

کوئٹہ سے رضا الرحمان کا تجزیہ

بلوچستان میں آئندہ عام انتخابات سے قبل سیاسی درجہ حرارت میں تبدیلی کے آثار نمودار ہونا شروع ہوگئے ہیں۔ سیاسی و مذہبی اور قوم پرست جماعتوں نے صف بندی کا آغاز کر دیا ہے خصوصاً بلوچ قوم پرست جماعتیں ملکی اور صوبے کی موجودہ سیاسی صورتحال کے باعث سنگل قوم پرست جماعت یا الائنس کی تجویز کے ساتھ متحرک ہیں جس کے لئے ان کے درمیان آپس کے رابطوں کا بھی آغاز ہوگیا ہے۔ بلوچستان میں بلوچ قوم پرست جماعتیں کافی عرصے سے سنگل جماعت یا الائنس بنانے کی تجویز پر سنجیدگی سے غور وخوض کرتی چلی آرہی ہیں تاہم ان کے درمیان "پرسنیلٹی کلیش" کے علاوہ معمولی نوعیت کے علاقائی مسائل سمیت بعض ماضی کے چھوٹے موٹے سیاسی اختلافات آڑے آتے رہے ہیں لیکن کچھ عرصے ان تمام معاملات و اختلافات کو بالائے طاق رکھ کر بعض قد آور سیاسی قوم پرست سیاستدانوں نے حالات کی نزاکت کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے سنگل بلوچ سیاسی جماعت یا الائنس کی تشکیل کیلئے ایک بار پھر کوششیں شروع کی ہیں۔ بلوچ سنگل سیاسی جماعت یا ایک پلیٹ فارم پر اکٹھے ہوکر الائنس کی صورت میں آئندہ عام انتخابات میں حصہ لینے کا فارمولا نیشنل پارٹی، بی این پی مینگل، بی این پی عوامی، پاکستان نیشنل پارٹی اور جمہوری وطن پارٹی کی قیادت کے مابین زیر غور ہے۔ سنگل بلوچ پارٹی یا الائنس کی تشکیل کیلئے بی این پی عوامی کے سربراہ سابق سینیٹر میر اسرار اللہ زہری نے کوششیں شروع کرتے ہوئے بی این پی مینگل کے سربراہ سردار اختر مینگل، نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر مالک بلوچ اور پاکستان نیشنل پارٹی کے سربراہ سید احسان شاہ سے رابطے کئے ہیں۔ میر اسرار اللہ زہری نے سیاسی قیادت سے رابطے کر کے صوبے کی قوم پرست قیادت کو قومی حقوق کے ایک نکاتی ایجنڈے پر اتحاد کرنے کی خواہش سے آگاہ کیا۔ جبکہ پاکستان نیشنل پارٹی کے سربراہ صوبائی وزیر سید احسان شاہ نے بھی قوم پرست قیادت کو ایک پلیٹ فارم پر یکجا کرنے کیلئے کوششیں تیز کر دی ہیں اس سلسلے میں انہوں نے بھی رابطے کئے ہیں انہوں نے بی این پی مینگل اور نیشنل پارٹی کی قیادت کو سنگل بلوچ پارٹی یا الائنس کی جانب پیش قدمی کرنے پر قائل کیا ہے۔ سیاسی حلقے میر اسرار اللہ زہری اور سید احسان شاہ کی قوم پرست قیادت سے ہونے والے رابطوں کو صوبے کی سیاست میں مثبت پیشرفت قرار دے رہے ہیں۔ سیاسی حلقوں کے مطابق بلوچ قوم پرست جماعتوں کے قائدین کے درمیان ان ابتدائی رابطوں میں ایک دوسرے کو اس حوالے سے مثبت اشارے دیئے گئے ہیں جس سے یہ امید پیدا ہوئی ہے کہ اس مرتبہ کوئی مثبت نتیجہ برآمد ہو جائے گا۔ ان سیاسی مبصرین کے مطابق تمام بلوچ قوم پرست جماعتوں کا منشور اور پروگرام ایک دوسرے سے مطابقت رکھتا ہے۔ تاہم ماضی کے سیاسی اختلافات اور علاقائی مسائل سمیت دیگر معمولی نوعیت کے مسائل کو دور کرنے کے لئے متذکرہ قوم پرست جماعتوں کی قیادت نے نیم رضامندی ظاہر کی ہے جوکہ ایک خوش آئند بات ہے۔ ان سیاسی مبصرین کے مطابق بلوچ قوم پرست جماعتوں کی قیادت اگر سنگل جماعت کی تشکیل پر رضامند نہیں ہوتی تو ایک بڑے الائنس کی تشکیل اور ایک پلیٹ فارم پر اکٹھے ہونے کے فارمولے کو پذیرائی مل سکتی ہے؟ جسے سیاسی حلقے بلوچستان میں آئندہ پارلیمانی سیاست میں ایک بڑی تبدیلی سے تعبیر کر رہے ہیں جس کے لئے نیک نیتی سے مخلصانہ کاوشیں ہو رہی ہیں۔

دوسری جانب حکمران جماعت بلوچستان عوامی پارٹی کے اندر اختلافات کی بازگشت بھی سنائی دے رہی ہے، پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل سینیٹر منظور کاکڑ کے بیانات جس میں انہوں نے پارٹی کے مرکزی صدر و وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کو ہدف تنقید بنایا ہے کو بھی سیاسی حلقے اچھی نگاہ سے نہیں دیکھ رہے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق قلیل عرصے میں تشکیل پانے والی اس حکمران جماعت بی اے پی کو جس تیزی سے عوام میں پذیرائی ملی تھی اور 2018 کے عام انتخابات میں بی اے پی بلوچستان کی سب سے بڑی جماعت بن کر ابھری تھی اسی تیزی کے ساتھ اس کا عوام میں گراف گر رہا ہے جوکہ نہ صرف پارٹی کی قیادت بلکہ کارکنوں کے لئے بھی ایک لمحہ فکریہ ہے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق شروع دن سے ہی جماعت کے اندر دھڑے بندی رہی ہے جس کا نقصان پارٹی کو ہی ہوا ہے۔ پارٹی کے کارکنوں کو ابتداء ہی سے یہ گلا رہا ہے کہ اقتدار میں رہتے ہوئے انہیں نظر انداز کیا گیا، صوبے میں تبدیلی کے باوجود اب بھی وہی سابقہ رویہ اور نظر انداز کرنے کا سلسلہ جاری ہے۔ پارٹی کے انٹرا الیکشن کے بعد امید کی جارہی تھی کہ نئی قیادت ان کو فوقیت دے گی لیکن ایسا نہیں ہوا پارٹی کے سیکرٹری جنرل منظور کاکڑ جو اس سے قبل بھی اس عہدے پر فائز تھے ورکروں کا مدعا لیکر میدان میں اترے ہیں اور پارٹی کے صدر اور وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو پر تنقید کر رہے ہیں۔ ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ وزیراعلیٰ بزنجو پارٹی کے پارلیمانی ارکان و کارکنوں سے زیادہ اپوزیشن جماعتوں کے ارکان اسمبلی کو فوقیت دے رہے ہیں جبکہ پارٹی کے بعض عہدیداران ان کی پارٹی کے صدر پر تنقید کو بلا جواز قرار دے رہے ہیں۔ سیاسی مبصرین کے مطابق بعض اطراف سے بی اے پی کے اندرونی اختلافات کو ان کی حکومت کے لئے بھی خطرناک قرار دیئے جانے کا تاثر دیا جارہا ہے جبکہ یہ بات بھی بڑی زور و شور سے پھیلائی گئی ہے کہ وزیراعلیٰ بزنجو اپنی حکومت بچانے کے لئے اپوزیشن جماعت جمعیت علماء اسلام (ف) کو حکومت میں شامل کرنے پر غور کر رہے ہیں جس میں کس قدر حقیقت ہے یہ کہنا قبل از وقت ہے؟ کیونکہ اپوزیشن جماعتیں بی این پی اور جمعیت علماء اسلام پہلے ہی وزیراعلیٰ بزنجو کی غیر مشروط حمایت کر رہی ہیں۔ سابق وزیراعلیٰ جام کمال کے خلاف عدم اعتماد کے موقع پر بھی جمعیت علماء اسلام (ف) کے حوالے سے یہ بات کہی گئی تھی کہ وہ بزنجو حکومت میں شامل ہوگی لیکن جمعیت علماء اسلام (ف) کی قیادت نے اس وقت بھی واضح کیا تھا کہ وہ حکومت کا حصہ نہیں بنے گی اور وزیراعلیٰ بزنجو کی غیر مشروط حمایت کریگی۔ اب جبکہ وقت بھی بہت کم رہ گیا ہے ایسے میں جمعیت علماء اسلام (ف) حکومت کا حصہ بن کر سیاسی خودکشی نہیں کرے گی؟ اس کے علاوہ حکومت کی حمایت کے باعث جے یو آئی (ف) کے پارلیمانی گروپ کے کام بھی ترجیحی بنیادوں پر وزیراعلیٰ بزنجو کر رہے ہیں جس کی شکایات ان کے اپنی جماعت کے پارلیمنٹیرین بھی کر رہے ہیں لہٰذا ایسے میں جمعیت کے حکومت میں شامل ہونے کی باتوں میں وزن نہیں ہے۔ ایسی باتیں بزنجو حکومت کے اتحادیوں میں بھی افراتفری پھیلا کر حکومت کو کمزور کرنے کی ایک سازش کے سوا کچھ نہیں۔ ان سیاسی مبصرین کے مطابق وزیراعلیٰ قدوس بزنجو جس اطمینان کے انداز سے حکومت چلا رہے ہیں ان کے ایکٹ سے یہ محسوس نہیں ہو رہا کہ انہیں اپنی حکومت کمزور ہوتی دکھائی دے رہی ہے یا ان کی حکومت گر رہی ہے؟ ان سیاسی مبصرین کے مطابق وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کو چاہئے کہ وہ اپنی جماعت پر بھی توجہ دیں اور ورکرز جو کہ کسی بھی جماعت کی طاقت کا سرچشمہ ہوتے ہیں ان کے گلے شکوے دور کریں اور ساتھ ہی حکومتی امور میں پارٹی کے پارلیمانی گروپ کو اعتماد میں لیں جن کے ووٹ سے وہ وزارت اعلیٰ کے منصب پر فائز ہوئے ہیں، پارٹیوں کے اندر معمولی اختلافات اور ناراضگیاں جمہوری عمل کا حصہ ہیں جنہیں قائدانہ صلاحیتوں سے بھرپور قیادت ہی دور کرسکتی ہے جس کا عملی مظاہرہ ماضی میں بھی وزیراعلیٰ قدوس بزنجو کر چکے ہیں اور اب بھی کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔ ●

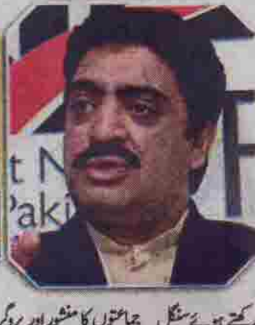

Levies man held for sexual assault on boy

Panjgur police conducting raids to arrest two accomplices

SYED ALI SHAH
QUETTA

Police arrested a levies man for sexual assault on a boy in Balochistan's Panjgur district, while raids were being conducted for the arrest of two other culprits accused of raping children, the police said on Monday.

"Police arrested the levies man Muhammad Younas in connection with the rape of children," Amir Jan, the station house officer (SHO) of the Panjgur police station, said. "Raids are being conducted for the arrest of two remaining culprits," he added.

Jan said that victims aged between 12 and 14 years, adding that the medical examination of one of the boys had confirmed the rape, while his father had told the police that the accused also took their nude pictures. "The parents of two other boys did not allow the medical tests."

Initial police investigation showed that the accused levies personnel had offered a drink to the boys, who fell unconscious after drinking it. The accused then raped the boys while they were unconscious.

Balochistan Home and Tribal Affairs Secretary Zahid Saleem also took notice of the incident and directed the deputy commissioner to ensure justice and the arrest of the accused involved in the incident.

> The Panjgur deputy commissioner suspended the accused personnel and ordered an inquiry against them

The Panjgur deputy commissioner suspended the accused personnel and ordered an inquiry against them. Panjgur Assistant Commissioner Amjad Hussain Soomro has been appointed as the inquiry officer.

The videos of the victims narrating their ordeal also went viral on social media. People have lashed out at the culprits for their barbarism and demanded of the government to award them exemplary punishment.

Oil crisis feared as 500 tankers stuck in Sindh, Balochistan

Owners say petrol, diesel supplies will be affected if vehicles not rescued in two days

News Desk

QUETTA: A petrol and diesel crisis is feared in the country after more than 500 oil tankers were stuck on roads of Sindh and Balochistan after heavy floods.

Owners said more than 500 trucks have been left stranded on the roads of the two provinces and the provincial governments have not taken any step to rescue them. The oil supply in the country will be badly affected, if they are not rescued in two days, they warned. All Pakistan Oil Tanker Association Chairman Mir Shams Shahwani said heavy traffic had come to a halt in Sindh, Balochistan and other parts of the country after heavy rains and floods. "Our trucks have been stranded in far-off areas for two weeks. The drivers and cleaners of the trucks are also facing serious issues, including food shortages," he maintained.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: DAWN KARACHI

Bullet No. 7 Dated: 13 SEP 2022 Page No. 26

WHO official visits Nasirabad, assures flood victims of assistance

By Ali Jan Mangi

DERA MURAD JAMALI: The country chief of the World Health Organisation (WHO), Dr Palita Mahipala, assured the flood-affected people in Balochistan on Monday that his organisation would do its best to protect them from water-borne diseases.

Dr Palita gave the assurance during a day-long visit to a tent city in Nasirabad for flood-stricken people.

He held meetings with officials of the local administration and the health department to assess the most pressing needs of the displaced people.

Dr Palita said floods had caused massive destruction in Balochistan and the affected people badly needed special health facilities and attention.

He said the WHO had deployed teams in areas devastated by the floods to help the people protect themselves from malaria, diarrhoea and skin diseases.

"We will not leave the flood-stricken people alone in this difficult time," Dr Mahipala assured families.

The WHO had established medical camps in several areas of Balochistan and other parts of Pakistan.

The director general of Balochistan's Health Department, and the deputy commissioner of Nasirabad attended the meetings.

The two officials briefed Dr Mahipala about the flood situation and stressed the need for urgent measures to fight the spread of diseases in camps.

The WHO representative was informed that the provincial health department, the Pakistan Army and the Frontier Corps had established medical camps in all flood-hit areas and were providing the best available medical facilities to flood-stricken people.

At the same time, they said the magnitude of the devastation was so big that relief and rehabilitation work cannot succeed without the participation of organisations like the WHO.

Two men killed, woman injured in Mastung attack

By Abdul Wahid Shahwani

KHUZDAR: Two men were killed and a woman was wounded in a gun attack in Mastung on Monday, officials said.

According to police, the incident took place in Khadkocha village on the outskirts of Mastung, some 60km south of Quetta, when armed men barged into a house and opened indiscriminate fire. The dead and the injured were taken to the district hospital. Those who died were identified as Mohammad Hussain and Badal Khan.

Police later registered a case and launched a search for the assailants.

▶ **EDUCATING GIRLS:** The literacy rate in Balochistan is the lowest in the country, and the rural-urban divide has further compounded the situation when it comes to girls' education living in rural areas. It is widely assumed that parents do not allow girls to continue with their education. This is not the complete truth. The government's negligence lies at the core of the issue. Perhaps girls' education is not the government's priority anymore. Despite cultural and other odds, girls still want to get education and the government needs to prioritise girls' education in rural areas.

Hatir Aslam
Quetta

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 7

Dated: 14 SEP 2022 Page No. 27

Law and order situation in Balochistan improving: Bizenjo

Says Levies will ensure peace in the province due to better performance

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Abdul Quddus Bizenjo has said that due to the better performance of the Levies Force, law and order situation in the province is improving. The security of a large area of Balochistan is the responsibility of the Levies Force. He said this while paying tribute to the Khuzdar Levies Force for the successful operation. Expressing his happiness over the arrest of the kidnappers from Mola mountains and the safe recovery of the kidnapped girls, he has said that the security of a large area of Balochistan is the responsibility of the Levies Force and the better performance of the Levies Force will ensure peace and order in the province. The situation is getting better.

People's confidence in the Levies Force has been strengthened. It should be noted that the Levies Force under the leadership of Deputy Commissioner Khuzdar Major (Retd) Muhammad Ilyas Kabzai has safely recovered the abducted girls from Punjab in a successful search operation in the mountains of Mullah. The Levies Force arrested the kidnappers. During the operation, a Levies official was also bitten by a snake and the treatment is ongoing in Karachi. On behalf of Home Secretary Balochistan and DG Levies Force Balochistan, announcement of certificates of appreciation for Levies Force jawans for the successful performance of Levies Force under the leadership of Deputy Commissioner Khuzdar.

Home Secretary Balochistan Zahid Saleem and DG Levies Qadir Bakhsh Perkani expressed great happiness over the search operation and the successful arrest of the kidnappers from Mola mountains and the safe recovery of the hostages by the Levies Force in Khuzdar and announced the awarding of awards and certificates of appreciation to the soldiers of Levies Force Khuzdar.

It may be recalled that the Levies Force under the leadership of DC Khuzdar Major Retired Muhammad Ilyas Kabzai had recovered the abducted girls from Punjab from Mullah and arrested three abductors after a successful search operation in the hilly areas of Mola. During the operation, a Levies official was also bitten by a snake, whose treatment is ongoing in Karachi.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 14 SEP 2022 Page No.

کوئٹہ: قائمقام گورنر میر جان محمد جمالی سے قومی اقلیتی کمیشن کے سربراہ چیلا رام کیولانی کی قیادت میں وفد ملاقات کررہا ہے

قائمقام گورنر جان جمالی کو چیلا رام کیولانی شیلڈ دے رہے ہیں

قائمقام گورنر میر جان محمد جمالی چین کی کمیونسٹ پارٹی کی جانب سے ایک ہزار فوڈ پیکٹ وصول کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 14 SEP 2022 Page No.

کوئٹہ: چیف سیکرٹری عبدالعزیز عقیلی سے قومی اقلیتی کمیشن کے سربراہ چیلارام کی قیادت میں وفد ملاقات کررہا ہے

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ: چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی سے قومی اقلیتی کمیشن کے سربراہ چیلارام کیولانی کی قیادت میں وفد ملاقات کررہا ہے